

Posted On Kitab Nagri

# کم عمر محبت

شمینہ یا سمین



[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# کم عمر محبت

## ثمنہ یا سمین

رات کا پچھلا پہر تھا۔ اندھیرا اپنے عروج پر تھا۔ چاند کہیں دور بادلوں میں  
چھپ گیا تھا۔ جب وہ سفید شرٹ اور کالا ٹروزر پہنے سڑک کے ایک جانب

کھڑے بار بار موبائل پر کوئی نمبر ڈائل کرتی

اور پھر غصے کے تاثرات دیتے ہوئے موبائل کو بیک میں ڈال دیتی۔

اس کے پاس کالے رنگ کی کار کھڑی تھی۔ وہ ایک پارٹی سے واپسی پر گھر جا رہی تھی۔

جب اچانک کسی ویران سڑک پر اس کی گاڑی اچانک خراب ہو گئی۔

وہ بار بار اپنے موبائل کو دیکھ کر غصہ کے تاثرات دے رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

جب اچانک روڈ کے دوسری جانب سے ایک کالی جیپ نمودار ہوتی ہے۔

جو اس سے تھوڑے فاصلے پر جا کر رکتی ہے۔

اس جیپ میں سے ایک خوبرونو جوان نمودار ہوتا ہے۔

جو سفید شرٹ اور کالا سوٹ پہنے ہاتھ میں سلور رنگ کی کھڑی

پہنے غضب کا حسین لگ رہا تھا۔ ایکسیو سٹی میم۔

آپ اتنی رات کو یہاں اکیلے کھڑی ہیں۔

کیا میں آپ کی کوئی

مدد کر سکتا ہوں۔ اس نے گاڑی سے نکلتے ہوئے تھوڑے فاصلے پر

کھڑے ہو کر سوال کیا۔ جب کہ دوسرے جانب سے مسلسل

خاموشی تھی۔

آپ نے کچھ سنا میں آپ سے مخاطب ہو۔

اس نے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد اسے مخاطب کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ دوسری جانب مسلسل خاموشی تھی۔

دیکھیں آپ مجھ پر اعتبار کر سکتی ہیں۔

میں نہایت شریف انسان ہوں۔

ٹھیک ہے آپ نہیں چلنا چاہتی تو آپ کسی کو فون کریں

کہ وہ آپ کو یہاں سے آکر لے جائیں۔

جب تک آپ کو کوئی لینے نہیں آتا میں یہی کھڑا ہوں۔

آپ کو یہاں اکیلے چھوڑ کر جانے کی اجازت مجھے میری تربیت

نہیں دیتی۔

اپنی بات مکمل کرنے بعد وہ واپس گاڑی میں جا کر بیٹھنے کے لیے مڑا۔

جب کہ وہ پیٹھ کیے اس کی ساری باتوں کو سنتی رہی۔

اور پھر اس کے واپس مڑتے قدموں کا سوچ کر اس نے رخ کرتے ہوئے

اسے آواز دی۔

## Posted On Kitab Nagri

میرا گھر یہاں سے کافی دور ہے۔

یا سمین نے اسے پیٹھ سے پکارا۔

جس پر اس نے ہلکی سی مسکراہٹ دے کر اس کے لیے جیب کا دروازہ کھولا۔

تقریباً آدھا گھنٹے کا سفر کرنے کے بعد یا سمین نے اس سے سوال کیا۔

آپ کا نام کیا ہے۔ یا سمین ضدی ہونے کے ساتھ ساتھ باتونی بھی تھی۔

وہ زیادہ دیر بولے بنا نہیں رہ سکتی تھی۔

اس لیے اس نے حسب عادت سوال کرنا شروع کیے۔

چوہدری بہرام۔

خوبرو انسان نے گاڑی چلانے پر فوکس کرتے ہوئے

سنجیدگی سے جواب دیا۔

زبردست۔ یا سمین نے نام کو سراہتے ہوئے کہا۔

جس پر بہرام کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ رقص کر گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

ویسے آپ کرتے کیا ہیں۔

یا سمین نے ایک اور سوال کیا۔

سوری مجھے سوال کرنے کی عادت ہے۔

یا سمین نے فوراً اپنی عادت کا اعتراف کیا۔

کوئی بات نہیں۔

چوہدری بہرام نے مثبت انداز میں جواب دیا۔

آپ نے پھر بتایا نہیں

آپ کیا کرتے ہیں۔

یا سمین نے اپنا سوال دہرایا۔

اس سوال کا جواب آپ کو پھر کبھی ملے گا۔

ابھی آپ کا گھر آگیا ہے۔

آپ جاسکتی ہیں۔



## Posted On Kitab Nagri

بہرام نے سامنے گیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔  
ہممم !

تو پھر بائیں۔

یا سمین پیاری سی مسکراہٹ کے ساتھ گاڑی سی اتری  
اور گیٹ کے اندر چلی گئی۔

جبکہ بہرام وہی کھڑا کچھ وقت اسے دیکھتا رہا  
اور پھر واپس چلا گیا۔

یا سمین بھی اپنے کمرے میں پہنچ کر اپنے بستر پر  
لیٹتے ہوئے جوتے اتار کر بے ترتیبی سے بھینکتے ہوئے

نیند کی گہری گمنام وادیوں میں کھو گئی۔

صبح کی روشنی نے سارے اندھیرے کو جھٹتے ہوئے ہر طرف  
آب و تاب سے پھیل رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

سب پرند چرند اللہ کے ذکر میں مصروف تھی۔

شاہنواز اور آفرین بیگم بھی ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔

کیا بات ہے۔ شاہنواز بیٹا کل رات آپ کے کمرے کی لائیٹ آن تھی۔

آفرین بیگم نے کپ میں چائے ڈالتے ہوئے شاہنواز سے پوچھا۔

کتنی بار آپ سے کہا ہے کہ اپنی روٹین پر فوکس کرو۔

آفرین بیگم نے چائے کا کپ شاہنواز کو دیتے ہوئے کہا۔

آفرین بیگم شاہنواز اور یا سمین کی ماں تھی۔

جتنی فکر آپ کو میری روٹین کی ہے اگر اتنی فکر یا سمین

کی کی ہوتی تو میرے کمرے کی بتی آپ کو جلتی نظر نہ آتی۔

شاہنواز نے چائے کے کپ کو گھورتے ہوئے کہا۔

کیا ہوا شاہنواز سب خیریت۔

آفرین بیگم نے شاہنواز کو دیکھتے ہوئے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نے کل رات جب آپ سے پوچھا تھا کہ یا سمین کہاں ہے۔  
تو آپ نے کہا تھا کہ وہ سوچکی ہے۔ جب کہ وہ گھر پر تھی ہی نہیں۔  
افسوس موم،

اب آپ بھی میرے سامنے یا سمین کی غلطیوں پر پردہ ڈالیں گی۔  
شاہنواز مسلسل آفرین بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے جا رہا تھا۔  
جب کہ آفرین بیگم مسلسل نیچے دیکھ رہی تھی۔  
بیٹا وہ اپنے دوست کی برتھ ڈے پارٹی پر گئی تھی۔

آفرین بیگم یا سمین کی طرف داری میں فقط اتنا ہی کہہ پائی ی۔  
موم آپ مجھے بتانا پسند کریں گی کہ رات کے دو بجے کونسی  
برتھ ڈے پارٹی ہوتی ہے۔

شاہنواز کے لہجے میں تکلیف واضح تھی۔

موم پلیز اسے سمجھائی یہ سب ٹھیک نہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

اور اگر ہو سکے تو اسے کچھ ڈریسنگ سینس بھی سمجھا دیں۔

شاہنواز اپنی بات کہتا ہوا اٹھ کر چلا گیا۔

جب کہ آفرین بیگم وہی بیٹھی شاہنواز کی باتوں پر غور کرتی رہی۔

اٹھ جاو یا سمین گیارہ بج چکے ہیں۔

کب تک سوتے رہنا ہے۔

آفرین بیگم نے کھڑکی سے پردہ ہٹاتے ہوئے یا سمین سے کہا۔

پلیز موم سونے دیں مجھے۔

یا سمین نے کروٹ بدلتے ہوئے منہ پر تکیہ رکھتے ہوئے کہا۔

رات کب لوٹ کر آئی تم میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ اپنی

لائی ف روٹین چینیج کرو۔

آفرین بیگم نے یا سمین کے منہ سے تکیہ ہٹاتے ہوئے کہا۔

پلیز موم صبح ہی صبح شروع مت ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے بال سمیٹتے ہوئے کہا۔

یا سمین تمہاری وجہ سے آج پھر شاہنواز کا موڈ خراب تھا۔

تمہیں اچھے سے پتہ ہے کہ اسے تمہارا دیر سے گھر آنا پسند نہیں۔

اور پلیز اپنی یہ ڈریسنگ بھی چینیج کرو۔

شاہنواز کو تمہارا جینز شرٹ پہننا بالکل پسند نہیں۔

آفرین بیگم مسلسل یا سمین کا کمرہ سمیٹتے ہوئے بول رہی تھی۔

شاہنواز بھائی کی تو بات نہ کریں ان کو تو میرا سانس لینا بھی پسند نہیں۔

تو کیا اب میں سانس لینا چھوڑ دوں۔

یا سمین ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بال سنوارتے ہوئے بولی۔

اب کہاں جا رہی ہوں۔

یا سمین کو کمرے سے باہر جاتے دیکھ کر آفرین بیگم نے سوال کیا۔

دوسرے لوگوں کو صبح صبح گھر میں ناشتہ ملتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے نصیحتیں ملتی ہیں۔

اس لیے ناشتہ کرنے باہر جا رہی ہوں۔

یا سمین نے سیڑھیاں اترتے ہوئے جواب دیا۔

اور گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔

جب کہ آفرین بیگم وہی کھڑی دیکھتی رہی۔

یا سمین کی کالے رنگ کی گاڑی جو کہ اس کی فیوریٹ تھی۔

ایک فائی یوسٹار ہوٹل کے سامنے آکر رکی۔

بلیو وائیٹ شرٹ پہنے بلیو جینز نیچے جو گر

کھلے بال جو کہ اس ساری کمر کو ڈھانپے ہوئے تھے۔

آنکھوں پر کالا چشمہ وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اس نے چشمہ آنکھوں سے اٹھا کر بالوں پر

رکھ لیا۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھیں بہت ہی دلنشیں تھیں جن میں کوئی بھی ڈوب سکتا تھا۔

مگر اس کی آنکھیں کبھی کسی چہرے کی گرویدہ نہیں ہوئی تھیں۔

لیکن ریسٹورنٹ میں داخل ہوتے ہی اس کی آنکھیں جگمگا اٹھی۔

سامنے سے آتے شخص کا چہرہ اس کی آنکھوں میں چمک پیدا کر گیا۔

ہیلو مسٹر،

یاسمین نے بہرام کے قریب جا کر اسے پکارا۔

ہائے۔

بہرام نے حسب عادت مختصر جواب دیا۔

آپ صبح ہی صبح یہاں؟

یاسمین نے مسکراتی آنکھوں سے سوال کیا۔

جی دراصل وہ ایک میٹنگ کے سلسلے میں آیا تھا۔

بہرام نے نارمل انداز میں جواب دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں اس وقت؟

بہرام نے یا سمین سے سوال کیا۔

میں، میرا کیا میں تو کبھی بھی کہیں بھی جاسکتی ہوں۔

ہاہاہاہا

یا سمین نے بات مکمل کر کے قہقہہ لگایا۔

جس پر بہرام بھی مسکرائے بنانہ رہا سگا۔

کہیں بیٹھ کر بات کریں۔

یا سمین نے بہرام سے مخاطب ہو کر کہا۔

جی ضرور۔

بہرام مختصر جواب دے کر ایک ٹیبل کی جانب چلا۔

آپ نے کل ایک سوال کیا تھا۔

تو اس کا جواب یہ ہے کہ میرا ایکسپورٹ کا بنڈنس ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

بہرام نے بیٹھتے ہی گزشتہ رات کیے گئے سوال کا جواب دیا۔

واو، یا سمین ایک بار پھر داد دیے بنانہ رہ سگی۔

کچھ آرڈر کریں۔

یا سمین نے ویٹر کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

نوںو میں تو ناشتہ گھر سے کر کے آیا تھا۔

آپ شروع کریں میں چلتا ہوں۔

Have a good day!

بہرام نے اٹھتے ہوئے یا سمین کو بیسٹ وشرز دیں۔

سنیں، یا سمین نے بہرام کو روکنے کے لیے مخاطب کیا۔  
www.kitabnagri.com

کیا آپ کا نمبر مل سکتا ہے۔؟

یا سمین نے بہرام سے کہا۔

یہ لیں میراویزٹینگ گارڈمیراواٹسپ نمبر موجود ہے اس پر

## Posted On Kitab Nagri

بہرام نے اپنا ویزٹنگ کارڈ اسے تھماتے ہوئے کہا۔

ہائے۔

بہرام آخری الفاظ کہتا ہوا ریسٹورنٹ سے باہر چلا گیا۔

جب کہ یاسمین وہی بیٹھی اسے جاتا دیکھتی رہی۔

کب اس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ رقص کرتے ہوئے اس کی

آنکھوں میں جابسی اسے خود پتہ نہ چلا۔

شام کا وقت تھا جب یاسمین اپنا کمرہ سمیٹنے میں مصروف تھی۔

جب اچانک کسی خیال نے اس پر غلبہ پالیا۔

وہ بیڈ پر سیدھا لیٹ کر اس خیال کے حصار میں قید ہو گئی۔

اس کے ہونٹوں کے ساتھ اس کی آنکھیں بھی مسکرانے لگیں۔

پھر ایک خیال کے ساتھ اس نے موبائل اٹھایا اور ایک سٹیٹس دیکھ کر

اس پر فنی کو منٹ کر دیا۔ جس پر وہ خود بھی مسکرا دی۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن ساتھ ہی سوری کا میسج دے دیا۔

اور پھر سونے کے لیے سیدھی ہو گئی۔

صبح کا سورج طلوع ہوا۔

شاہنواز اور آفرین بیگم ناشتے کے ٹیبل پر موجود تھے۔

آپ نے یا سمین سے بات کی۔

شاہنواز نے چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا۔

شاہنواز وہ بچی نہیں ہے۔

اپنا اچھا برا سمجھتی ہے۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

تم کیوں خواہ مخواہ اس کی اتنی پرواہ کرتے ہو۔

آفرین بیگم مطمئن لہجے سے بولی۔

یہ فکر اگر آپ کرتیں تو میں بے فکر رہتا۔

مگر ایسا نہیں ہے۔ اور پلیز آپ مجھے اس کی فکر کرنے سے نہ روکا کریں۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے اس کی فکر کرنے سے نہ روکا کریں۔

وہ میری بہن ہے اور مجھے بہت عزیز ہے۔

اس کی فکر میں نہیں کرونگا تو کون کرئے گا۔

آپ پلیز سمجھائے اسے بلکہ رہنے دیں میں خود بات کر لوں گا۔

شاہنواز اپنی بات مکمل کرتے ہوئے ٹیبل سے اٹھ کر چلا گیا۔

سورج اپنے آب و تاب سے ابھرا تھا۔

سورج کی چند کرنیں یاسمین کے کمرے کی کھڑکی پر لگے پردوں کو چیرتی

اس کے چہرے پر آن پڑی۔

جن سے بچنے کے لیے اس نے کروٹ بدل کر تکیہ منہ پر رکھ لیا۔

جب کسی خیال کے تحت اس نے آنکھ کھولی۔

اس نے سب سے پہلے موبائی ل پر Good morning

کا میسج ٹائیپ کیا اور سینڈ کر کے مسکرا نے لگے۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ فوری طور پر جوابی میسج پا کر وہ دل سے مسکرا نے لگی۔

آج کی صبح اس کے لیے سب سے حسین تھی۔

ہاں ہاں بس میں نکلنے لگی ہوں۔

ارے کچھ وقت انتظار کر لو میں پارٹی میں انٹری کر دوں گی۔

میرے بنا پارٹی شروع کر کے تو دیکھو۔

یاسمین ہیڈ فون لگائے مسلسل بات کرتے ہوئے میک اپ کر رہی تھی۔

جب اس کے دروازے پر دستک ہوئی۔

اچھا اوکے میں بعد میں بات کرتی ہوں۔

یاسمین دروازے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولی۔

ارے بھائی آپ صبح صبح میرے کمرے میں،

سب خیریت آج دن اچھا گزرنے کا موڈ نہیں کیا آپ کا

یاسمین بات کرتے ہوئے دھیمے دھیمے مسکرا رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ سے ملنے کے بعد میرا دن اچھا نہیں گزرے گا۔

ایسا کیوں لگا آپ کو۔

شاہنواز نے ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

بس ویسے ہی ہمیشہ ماما کے ذریعے ہی آپ کے پیغام موصول

ہوتے ہیں اس لیے کہا۔

خیر ابھی میں کچھ جلدی میں ہوں۔

بعد میں آپ سے بات ہوتی ہے۔

یا سمین نے بیڈ سے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا اور کمرے سے نکل گئی۔

www.kitabnagri.com

شاہنواز اسے پکار کر رہ گیا۔

اور پھر کمرے سے نکل گیا۔

ہر طرف رنگ برنگی روشنیاں چمک رہی تھی۔

کچھ لڑکے اور لڑکیاں ہاتھوں میں گلاس لیے ڈانس کرنے میں مصروف تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ کچھ کر سیوں پر بیٹھ کر ہاتھ گلاس میں لیے

خوش گپیوں میں مصروف تھے۔ رات کا اندھیرا اپنے جو بن پر تھا۔

جب وہ اس پارٹی کو خیر باد کہہ کر گھر کے لیے روانہ ہوئی۔

اچانک اس کی گاڑی لڑکھڑا کر ایک کھنپے سے جا ٹکرائی۔

اور اس کا سر سٹیرنگ پر لگا۔

جب کہ کچھ فاصلے پر آنے والی گاڑی نے فوراً بریک لگایا۔

اس میں سے ایک شخص نے گاڑی کا دروازہ کھٹکٹایا۔

آپ ٹھیک تو ہیں۔

گاڑی کا دروازہ کھولتے ہی بہرام نے سوال کیا۔  
www.kitabnagri.com

جی جی میں ٹھیک ہوں۔

یا سمین نے سٹیرنگ سے سر اٹھاتے جواب دیا۔

نہیں آپ ٹھیک نہیں آپ میرے ساتھ آئی۔

## Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں۔

گاڑی ڈرائی پور لے آئے گا۔

یا سمین جو کہ نیم بے ہوشی کی حالت میں تھی اسے گاڑی

سے نکالتے ہوئے بہرام اپنی گاڑی کی طرف لے گیا۔

تمام سفر خاموشی سے گزرا گیٹ پر پہنچ کر

بہرام نے یا سمین کو گاڑی سے اتارا اور اپنے

راستے چل نکلا۔

رات کے ڈھائی بجے جب یا سمین کونشے کی حالت میں

دیکھ کر شاہنواز آپے سے باہر ہو گیا۔ مگر اسے کچھ کہہ نہ پایا۔

سورج کی کرنیں اندھیری رات کا سینہ چیر کر اپنے آب و تاب سے

آسمان پر چمکنے لگا۔

ہر صبح کی طرح آج بھی درختوں کی شاخوں پر بیٹھے پرندے

## Posted On Kitab Nagri

اللہ کے ذکر میں مصروف تھے۔

آفرین بیگم ہر بات سے بے خبر صبح صبح ناشتے سے فارغ ہو کر

اپنی انجیو کے سلسلے میں گھر سے چلیں گئی۔

شاہنواز بھی آفس چلا گیا۔

یاسمین شام کے قریب نیند سے بیدار ہوئی۔

کھانا کھایا۔ اور پھر چائے کا کپ لے کر لان میں بیٹھ گئی۔

آسمان دھنک کارنگ لیے نہایت خوبصورت لگ رہا تھا۔

دسمبر کی ٹھنڈی ہوائی میں ماحول کو مزید حسین بنائے ہوئے تھیں۔

اس کے کھلے بال کمر پر بکھرے ہوئے تھے۔ اور چند لٹیں بار بار

ہوا کی زیادتی کی وجہ سے بار بار اس کے چہرے پر آرہی تھیں۔

ہاتھ میں پکڑے چائے کے لال مگ کو بار بار اپنے ہونٹوں سے لگاتی

چائے کا مزہ لے رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ اس کا ذہن اس کے جسم سے کوسوں میل دور  
کسی کے خیالوں میں گھوم رہا تھا۔

جسکی وجہ سے اس کی آنکھوں کی چمک واضح تھی۔

جب ملازمہ کی آواز اسے واپس ہوش کی دنیا میں لے آئی۔

با جی آپ کو شاہنواز بھائی کی کمرے میں بلا رہے ہیں۔

ملازمہ کی آواز پر ایک دم چونک کر اسے دیکھا۔

اور مثبت میں سر ہلا دیا۔

شاہنواز اپنے کمرے میں بیٹھا سامنے رکھے لیب ٹاپ پر کچھ کام میں مصروف تھا۔

جب یا سمین نے دروازے پر دستک دی۔

کیا میں اندر آ سکتی ہوں۔

یا سمین نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا۔

ارے یا سمین بیٹا آپ آؤ۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کو اندر آنے کے لیے اجازت کی کیا ضرورت ہے۔

اُو بیٹھو میرے پاس۔

شاہنواز نے اپنے ساتھ صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

یاسمین مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

شاہنواز نے ابتدا کی۔

آپ نے اپنے بارے میں کیا سوچا ہے۔ آپ کیا کرنے چاہتی ہو زندگی میں  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



شاہنواز مسلسل یا سمین کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں سمجھی نہیں۔

یا سمین شاہنواز کی بات ٹوکتے ہوئے کہا

یہی کہ آگے کیا کرنا چاہتی ہو آپ

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آپ نے تعلیم چھوڑ دی۔

بزنس میں انٹر سٹ نہیں لیتی

آگے کرنا کیا ہے کچھ تو سوچا ہو گا نہ آپ نے

ایسے کیسے چلے گا یا سمین۔

## Posted On Kitab Nagri

شاہنواز یا سمین کو دیکھتے ہوئے

مسلل تحمل سے بول رہا تھا۔

آپ کیا چاہتے ہیں۔ وہ بتائیں

خیر چھوڑیں آپ جو بھی چاہتے ہیں۔

میں آپ کو یہ بتا دوں کہ

میں آپ کی طرح بذنس میں اپنی زندگی

نہیں برباد کر سکتی۔

اور پڑھائی میری ختم ہو چکی ہے آگے

نہیں پڑھنا چاہتی۔

یا سمین نے دو ٹوک بات ختم کر دی۔

آخر آپ چاہتی کیا ہیں یا سمین۔

آپ کے مستقبل کی فکر ہے مجھے



## Posted On Kitab Nagri

آخر آپ سمجھتی کیوں نہیں۔

اس بار شاہنواز کا لہجہ بھرپور تھا۔

آپ میری فکر کرنا چھوڑ دیں کتنی بار کہہ چکی ہوں

آپ سے، میں بچی نہیں ہوں

اور نہ ہی مجھے آپ کی طرح اپنی زندگی گھر

اور دفتر کے بیچ میں چکر کاٹتے ہوئے گزارنی۔

اس بار یا سمین کا لہجہ بھی بھرپور اونچا تھا۔

دیکھو یا سمین بے تحاشہ دولت ہونا پر اپرٹی ہونا فیوچر سیکیور نہیں کرتا۔

فیوچر سیکیور کرنے کے لیے لائف میں گول ہونے مقاصد ہونے ضروری ہیں۔

جنہیں پانے کے لیے انسان راستے معتنین کرتا ہے۔

اور پھر ان راستوں پر چل کر اپنی زندگی گزارتا ہے۔

تب ہی فیوچر سیکیور ہوتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین میری بات سمجھو۔

شاہنواز نے سمجھانے کے لیے بات کرنا چاہا۔

مگر یا سمین پہلے ہی اس کی بات ان سنی کر کے

کمرے سے باہر جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔

جبکہ شاہنواز وہی بیٹھا مٹھی بند کر کے

اپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کرتا رہا۔

صبح کا سورج طلوع ہوا۔

ہر کرن اپنے ساتھ کسی کے لیے خوشیاں

اور نوید کی خبر لا رہا تھا۔

یا سمین نیند سے بیدار ہو کر چہرے پر

بکھرے بال سمیٹنے میں لگی تھی جب کسی خوش

خیالی نے اس کے چہرے پر مسکراہٹ

## Posted On Kitab Nagri

بکھیر دی۔ وہ مسکراتے ہوئے کچھ سوچنے لگی

اور پھر کسی سوچ کے تحت وہ تیار ہوئی

اور گھر سے باہر چلی گئی۔

ہیلو، مسٹر

یا سمین نے دفتر کا دروازہ کھول کر بہرام کو مخاطب کیا۔

یا سمین کو دروازے پر دیکھ کر بہرام

چونک گیا مگر اسے خوشی ہوئی۔

لیکن کس بات کی؟

آپ یہاں یا سمین، بہرام نے ذرا سنبھلتے ہوئے کہا۔

جی میں کیوں میں یہاں نہیں آسکتی یا میرا آنا آپ کو برا لگا۔

یا سمین کرسی پر بیٹھتے ہوئے شوخ انداز میں کہا۔

ارے نہیں نہیں! برا نہیں لگا بس سر پر ائی ز ہوا۔

## Posted On Kitab Nagri

بہرام نے مسکراتے ہوئے کہا۔

یہ بتا دچائے لوگی یا کچھ ٹھنڈا بہرام نے فائل بند کرتے ہوئے پوچھا۔

کچھ بھی نہیں بزی مین۔

بس ویسے ہی آپ کے پاس آگئی۔

آپ سے ایک بات شیئر کروں۔

یا سمین نے سوالیہ انداز سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جی بالکل کیوں نہیں۔ بہرام نے بھنویں اچکا کر جواب دیا۔

لیکن اس سے پہلے مجھے ایک جواب دیں آپ

www.kitabnagri.com

بہرام نے یا سمین سے سوال کیا۔

پوچھیں، یا سمین نے مختصر سوال کیا۔

آپ مجھ سے کچھ کیوں شیئر کرنا چاہتی ہیں۔

مطلب میں آپ کا کیا لگتا ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

دوست، یا باس بہرام نے یا سمین پر نظریں جمائے سوال کیا۔

پتہ نہیں مگر آپ سے بات کرنا اچھا لگتا ہے ہر بات کرنا

کیوں یہ نہیں جانتی یا سمین نے نہایت معصومیت سے جواب دیا۔

جس پر بہرام مسکرائے بنانہ رہ سگا۔

اچھا بتاؤ کیا بات ہے۔

آپ کو پتہ ہے آج میرا بھائی سے جھگڑا ہو گیا۔

انہوں نے مجھے اور میں نے انہیں خوب سنا دیں بلکہ

یوں کہیں میں نے کچھ زیادہ بد تمیزی کر دی۔

یا سمین مسلسل بولے جارہی تھی۔  
www.kitabnagri.com

جب کہ بہرام صرف اسے حیرت زدہ ہوئے دیکھے جارہا تھا۔

بھائی سے لڑائی ہوگئی مگر کیوں؟

بہرام نے حیرانگی سے سوال کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ میں اپنی زندگی برباد کر رہی ہوں۔

مجھے لائی ف کو سیریس لینا چاہیے

پتہ نہیں کیوں لیکن انہیں میری ہر بات ہر عادت سے پر اہلم ہے۔

یاسمین بتاتے ہوئے بہرام کو دیکھے جارہی تھی۔

یاسمین ایک بات کہوں؟ بہرام نے سیریس انداز میں سوال کیا۔

پہلے یہ بتاؤ اگر میں تمہیں ایک دوست کی حیثیت سے کوئی مشورہ دوں تو تم مانو گی۔

ہاں ضرور کیوں نہیں مانوں گی۔

یاسمین موبائی ل پر انگلی چلاتے ہوئے بولی۔

تم اپنے بھائی کی بات کو سیریس لو وہ بالکل ٹھیک فکر مند ہیں تمہارے لیے تمہیں اپنی زندگی کو لے کر کوئی فیصلہ کرنا ہو گا۔

دیکھو یاسمین، میں نے اس رات تمہیں جس حال میں دیکھا۔

اسے دیکھتے ہوئے یہی کہوں گا کہ تمہارے بھائی کی فکر مندی درست ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

تم اپنے فیوچر پر فوکس کرو۔

اپنی پڑھائی مکمل کرو۔

کوئی گول فٹ کرو۔

اپنی لائف کو با مقصد بناو۔

یاسمین میں مانتا ہوں تم بچی نہیں ہو۔ مگر یہ بھی سچ ہے کہ تم ابھی اتنی بڑی نہیں ہوئی کہ کچھ سمجھ سکو۔

یاسمین وہ تمہارا سگا بھائی ہے۔

اس کی بات مانو۔ بھائی کبھی بہنوں کا برا نہیں چاہتے۔

گہرا سانس لیتے ہوئے۔

امید ہے تم میری بات کا برا نہیں مانو گی۔

اور عمل بھی کرو گی۔

بہرام یاسمین کو دیکھتے ہوئے بخور بول رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ یاسمین صرف اسے دیکھتی رہی۔

نہ جانے کیا تھا اس کی آنکھوں میں ایسا کہ وہ کہیں اور دیکھ نہیں پائی۔

ایسا کیا تھا اس کے لہجے میں کہ یاسمین چپ کر کے فقط سنتی رہی۔

اور بنا کچھ بولے سر مثبت میں ہلا کر اس کی تابعداری میں ہاں کر گئی۔

میں پوری کوشش کروں گی کہ آپ کی بات کا مان رکھ سکوں۔

یاسمین نے نہایت سنجیدگی سے مسکراہٹ کرتے ہوئے جواب دیا۔

یاسمین اور بہرام کی دوستی کافی گہری ہو گئی۔

ہر وقت ایک دوسرے سے رابطے میں رہتے۔

یاسمین بہرام سے ہر بات شیئر کرتی۔

ان کی دوستی دن بدن گہری ہوتی گئی۔

بہرام اس کی ہر بات سنتا اور ہر بات پر مسکراہٹ دیتا۔

کبھی کبھی وہ اسے غلط کہتا۔

## Posted On Kitab Nagri

غلطیاں سدھارنے کا مشورہ بھی دیتا اور مدد بھی کرتا۔

اس کی بہت سی عادتیں بدلنے لگی تھیں۔

ہیلو باس کیسے ہو

یاسمین حسب عادت بنا بتائے اس سے ملنے اس کے آفس

آپنی۔

کیا ہو رہا ہے جناب! ارے میں تو بھول گئی۔

آپ تو بڑی رہتے ہے۔

ویسے میں سوچ رہی ہوں کہ آپ کانک نیم بڑی مین ہی رکھ دوں۔

کیسا؟

یاسمین مسکراتے ہوئے بولے جارہی تھی اور بہرام اسے دیکھ کر صرف مسکرا رہا تھا۔

جیسے آپ چاہو آپ وہی بول سکتی ہو۔

بہرام نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

تو پھر چلیں اسی خوشی میں ساتھ لینچ کرتے ہیں۔

یا سمین نے فرمائی ش کر ڈالی۔

ہممم سوری یا سمین میں تھوڑا بزی ہوں۔

ہاں لیکن پروممس ہم نیکسٹ ٹائی م لینچ ساتھ کریں گے۔

بہرام نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔

جس پر یا سمین کا موڈ آف ہو گیا اور وہ وہاں سے چلی گئی۔

یا سمین یا سمین بہرام پکارتا رہا مگر وہ بنانے چلی گئی۔

اوکے معصوم لڑکی تمہیں کل مناؤں گا۔

وہ یہ کہہ کر اپنے کام میں بزی ہو گیا۔  
www.kitabnagri.com

یا سمین کا موڈ کافی خراب ہو گیا اور وہ اپنے کمرے میں جا کر ادھر ادھر چکر لگانے لگی

اور سب چیزیں اٹھا کر ادھر ادھر پھینکنے لگی۔

اور پھر بنا کسی سے بات کیے سو گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

اگلے کچھ روز تک وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مصروف رہی اور بہرام سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں کیا۔

ایک شام جب وہ موبائل چیک کر رہی تھی۔

تو بزی مین کے سٹیٹس پر نظر پڑ گئی جس پر وہ کمٹ کیے بنا رہ پائی۔

کیسی ہو معصوم لڑکی، بہرام نے کمٹ دیکھتے ہی میسج کیا۔

آپ کو اس سے کیا میں جیسی بھی ہوں۔

یاسمین نے ناراضگی جتاتے ہوئے کہا۔

ہا ہا ہا جس پر بہرام نے قہقہہ لگا دیا۔

اچھا چلیں کوئی بات نہیں میں اپنی معصوم سی دوست کو منالیتا ہوں۔

سوری دوست میں سچ میں بزی تھا۔

لیکن تمہیں یاد کافی کیا۔

بہرام نے اسے مناتے ہوئے صفائی دی۔

## Posted On Kitab Nagri

جی یاد تو کیا مگر کبھی میسج یا کال نہیں کیا آج بھی پہل تو میں نے ہی کی۔  
یا سمین نے پھر ناراضگی جتائی مگر اس کے لہجے سے معصومیت بھی واضح دی۔  
اچھا باس اب تو منار ہا ہوں۔

تو آپ مان جاو! بہرام نے مناتے ہوئے کہا تو یا سمین مسکراتے لگی۔  
اگلی شام دونوں کافی شاپ پر ملے۔  
اور دونوں نے کافی دیر بات کی۔  
یا سمین ایک بات پوچھوں؟  
بہرام نے سوال کیا۔

ضرور یا سمین نے مسکراتے ہوئے کہا۔  
www.kitabnagri.com

آپ نے پڑھائی شروع کی۔

اپنے فیوچر کے متعلق کوئی فیصلہ کیا۔

بہرام نے سوال کیا۔ تو یا سمین کچھ دیر خاموش ہو گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

میں سوچ رہی ہوں۔ بڑی مین اس کے متعلق یاسمین نے کچھ دیر بعد جواب دیا۔

ok as you wish busy man کہہ کر چلا گیا۔ ہ

بڑی مین بات تو سنیں۔

یاسمین نے پیچھے سے آواز لگائی مگر وہ جاچکا تھا۔

بڑی مین یاسمین اتنا کہہ کر خاموش ہو کر بیٹھ گئی۔

رات کا وقت ہے ہر طرف اندھیرے کا راج ہوتا ہے۔

آسمان پر چاند سارے تاروں کو اپنے حسن کا گرویدہ کیے ہوئے تھا۔

یاسمین چاند کو دیکھ کر اس کے مقدر پر رشک کرتی ہے۔

یہ چاند کتنے نصیب والا ہے سب اس کو چاہتے ہیں۔ مگر اصل قسمت والا تو وہ ہے جسے چاند چاہتا ہے۔

اب کسے پتہ کہ چاند کسے چاہتا ہے۔

صبح کا سودج اپنے پورے آب و تاب سے نکلتا ہے۔

سورج کی ہر کرن اللہ کے ذکر میں مصروف تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین نے الماری سے وائیٹ ٹرور اور بے بی پنگ فراک ساتھ میچنگ دوپٹہ نکالا اور تیار ہو کر ناشتے کے ٹیبل پر پہنچی جہاں شاہنواز اور آفرین بیگم اس کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔

السلام علیکم موم کیسے ہیں بھائی۔

یاسمین نے چہکتے ہوئے لہجے میں کہا۔

گڈ مورنگ ہم ٹھیک آپ کیسی ہو۔

شاہنواز نے حیرت سے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

ایک دم پرفیکٹ آپ سب کے سامنے، یاسمین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور جوس پینے لگی۔

خیریت آج آپ اتنا جلدی اٹھ گئی ہیں۔ آفرین بیگم نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا۔

جی موم! دراصل آج مجھے بھائی کے ساتھ یونیورسٹی جانا ہے اس لیے۔

یاسمین جوس پیتے ہوئے بولی۔

میرے ساتھ یونیورسٹی کیوں؟

شاہنواز نے حیرانگی سے پوچھا۔

## Posted On Kitab Nagri

Common bro اگر پڑھائی آپ کی مرضی سے کرنی تو ڈیپارٹمنٹ بھی تو آپ کی مرضی کا ہونا چاہیے نا۔

یاسمین نے بھنویں اچکاتے ہوئے ایک آنکھ دبا کر کہا تو شاہنواز اور آفرین بیگم دونوں حیران رہ گئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

کیا ہو گیا ہے آپ لوگوں کو اتنے حیران کیوں ہیں۔  
بھئی میں پڑھائی شروع کرنا چاہتی ہوں۔  
ارے آپ لوگوں نے تو بتایا ہی نہیں کہ مجھ پر یہ ڈریس کیسا لگ رہا ہے۔  
یاسمین نے اپنے کپڑوں کی طرف دھیان دلاتے ہوئے کہا۔  
بہت پیارا بلکل پرنسز لگ رہی ہو آپ۔  
کیا مطلب لگ رہی ہوں کیا میں پرنسز نہیں ہوں۔  
یاسمین نے شرارت سے کہا۔  
بلکل میری پرنسز ہی ہو آپ! اور آج اور بھی پیاری لگ رہی ہو۔

## Posted On Kitab Nagri

تو پھر چلیں یونی، یا سمین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جی بلکل، شاہنواز نے چائے کا کپ رکھتے ہوئے کہا۔

دونوں یونی جا کر ایڈمیشن کرواتے ہیں واپسی پر شاپنگ کرتے ہیں۔

شام کو سب نے ایک ساتھ کھانا کھایا۔

یا سمین روٹین سے یونی جانے لگی۔

ایک ہفتے بعد جب بہرام دفتر کے کام میں مصروف ہوتا ہے تو

اچانک یا سمین نے دروازے سے انٹری کی۔

ہیلو بزی مین! کیا ہو رہا ہے۔

بلکہ نہیں یہ سوال مجھے نہیں کرنا چاہیے کیونکہ آپ تو ہمیشہ سے ہمیشہ کے لیے بزی ہو۔

اسی لیے تو آپ کو میں بزی مین کہتی ہوں۔

ہاہاہاہا

یا سمین نے داخل ہوتے ہی نان سٹاپ بولنا شروع کر دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو معصوم لڑکی! بہرام نے اس کے چپ ہوتے ہی مسکرا کر اسے ویلکم کیا۔

ایک دم پرفیکٹ یاسمین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

کہاں گم تھی اتنے دنوں سے پتہ ہے میں ابھی یہی سوچ رہا تھا کہ ایک ہی دوست تھی اس نے بھی رابطہ ختم کر دیا۔

بہرام نے فائی لز سمیٹتے ہوئے کہا۔

میں نے رابطہ نہیں کیا تو آپ نے کونسی وجہ پوچھ لی۔

یاسمین نے لاڈ کرتے ہوئے کہا۔

میں رابطہ کرنا چاہتا تھا مگر وقت نہیں ملا سوری

بہرام نے مذاق سے کان پکڑتے ہوئے کہا۔

چلیں معاف کر دیتی ہوں کیا یاد کریں گے کس سخی سے واسطہ پڑا ہے۔

ہاہاہاہاہا

یاسمین نے بات مکمل کر کے قہقہہ لگایا تو بہرام بھی مسکرانے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

خیر آپ نے بتایا نہیں میں کیسی لگ رہی ہوں۔

یاسمین جو کہ نارنجی رنگ کے فراک نیچے چوڑی دار پاجامہ اور ہم رنگ دوپٹہ لیے ہوئے تھی اپنے طرف توجہ دلائی۔

Loking nice

بہرام نے بخور دیکھتے ہوئے کہا۔

کافی پیارا لگ رہا ہے آپ پر یہ ڈریس

بہرام نے ایک بار پھر تعریف کی۔

ہے نہ بھائی اور امی بھی یہی کہتے ہیں کہ

مجھ پر یہ کپڑے بہت جچتے ہیں۔

اور بزی مین آپ کو پتہ ہے میں نے MBA میں ایڈمیشن لے لیا ہے۔

فرسٹ ٹائی م یونی اور سیکنڈ ٹائی م آفس جاتی ہوں۔

اس لیے آپ سے رابطہ نہیں کر پائی۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین نے اپنی روٹین سے آگاہ کیا۔

Amazing تم سچ میں بہت اچھی ہو یا سمین۔

مجھے کافی اچھا لگ رہا ہے یہ سب سن کر۔

بہرام یا سمین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اچھی تو میں واقع بہت ہوں۔

مگر آپ اچھے نہیں ہو ورنہ مجھ سے رابطہ کرتے۔

ہمممممم! اچھا سوری آئی ندہ ایسا نہیں ہو گا۔

بہرام نے یا سمین کو مناتے ہوئے کہا۔

اس کے بعد دونوں کافی دیر تک باتیں کرتے رہے۔  
www.kitabnagri.com

ایک ساتھ کھانا کھایا۔

شام ڈھلے یا سمین کو بہرام نے گھر ڈراپ کر دیا۔

اور خود اپنی راہ پر چل دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین کمرے میں پہنچ کر کچھ دیر بہرام کو سوچ کر مسکراتی رہی اپنے ماضی اور حال کا موازنہ کرنے لگی۔

اور پھر مستقبل کا اندازہ کیے بغیر ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو کر محو خواب ہو گئی۔

یاسمین کی زندگی ایک نیا رخ اختیار کر چکی تھی۔

اپنی پڑھائی پر توجہ دیتی۔

بزنس میں انٹر سٹ دیتی جس سے شاہنواز کافی خوش ہو رہا تھا۔

اس کا اپنے دوستوں کے ساتھ پارٹیز میں جانا بہت کم ہو چکا ہوتا ہے۔

اس کا پہننا، اوڑھنا، کھانے پینے سونے کا وقت سب تبدیل ہو چکا ہوتا ہے۔

جو سب کے لیے کافی خوشی کا باعث ہوتا ہے۔

شاہنواز ایک طرف تو اپنی بہن کے بدلتے رویے سے خوش ہوتا ہے۔

اور دوسری جانب وہ کافی حیران بھی ہوتا ہے کہ اچانک سب کیسے بدل گیا ہے۔

شام کا وقت ہے آسمان پر دھنک کے رنگ شام کو حسین بنائے ہوئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

شاہنواز اور آفرین بیگم لان میں شام کی چائے پینے میں مصروف ہوتے ہیں۔

موم آپ کو کیا لگتا یا سمین کی اچانک تبدیلی کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ شاہنواز نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب کیا وجہ ہو سکتی بیٹے اچھی بات ہے وہ بدل رہی ہے۔ بلکہ بدل چکی ہے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ کس قدر پوزیٹیو ہے۔ اپنی تعلیم پر توجہ دے رہی ہے۔ بذنس انٹرسٹ لے رہی ہے۔ اپنے دوستوں سے ملنا کم کر دیا۔

لڑکوں سے تو مکمل رابطہ ختم کر چکی۔

اب آپ کو کس بات کی ٹینشن ہے۔

آفرین بیگم چائے نوش فرماتے بات کر رہیں تھیں۔

www.kitabnagri.com

موم اسی مثبت تبدیلی کی وجہ ہی تو سمجھ سے باہر ہے۔

یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ آخر معلوم کریں کہ اس سب کی وجہ کیا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

موم تبدیلی مثبت ہو یا منفی اس کی کوئی نہ کوئی وجہ تو ہوتی ہے نہ اور موم میں ڈرتا ہوں کہ جب ہمیں اس وجہ کا پتہ چلیں تو ہم یا سمین کو کھونہ دیں۔

موم مجھے ڈر لگتا ہے۔

شاہنواز مسلسل چائے کی چسکیاں لیتے بول رہا تھا۔

جب کہ آفرین بیگم اخبار کا مطالعہ کرتی رہی۔

موم آپ سن رہیں ہیں میں کیا کہہ رہا ہوں۔

شاہنواز نے اپنی طرف توجہ دلائی۔

Common بیٹا آپ خواہ مخواہ ہی پریشان ہوتے ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں بتا رہی ہوں ایسا کچھ نہیں ہے۔

آپ خواہ مخواہ فکر کر رہے ہیں۔

اور مجھے بھی پریشان کر رہے ہیں۔

آفرین بیگم نے بے فکری سے کہا اور چائے پینے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ شاہنواز کسی سوچ میں گم کپ ہونٹوں سے لگاتے ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

فجر کی آذان ہوئی ہر شے اللہ تبارک تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو گئی۔

یا سمین بھی نیند کو خیر باد کہہ کر نماز کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔

نماز پڑھ کر تلاوت قرآن پاک کرنے لگی۔

پھر تیار ہو کر ناشتہ کیا۔ یونی گئی۔

اور وہاں سے فارغ ہو کر سیدھا بھائی سے ملنے اس کے دفتر جا پہنچی۔

جہاں وہ حسب عادت کام میں مصروف ہوتا ہے۔

ہیلو برادر! یا سمین نے اندر داخل ہوتے ہی چمکتے ہوئے بولی۔

ارے یا سمین! آپ یہاں شاہنواز نے اسے دیکھتے ہی خوشی سے کہا۔

آپ کہیں جا رہی ہو شاہنواز نے سوال کیا۔

جی بالکل جا نہیں رہی بلکہ جا رہے ہیں۔

آپ بھی میرے ساتھ چل رہے ہیں۔ پہلے شاپنگ کریں گے۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ کھائیں گے۔ اچھی سی مووی دیکھیں گے اور پھر گھر۔

یا سمین نے ایک ہی سانس میں ساری روٹین بتادی۔

ارے واہ! آپ تو سب پلان کر کے آئی ہو۔

شاہنواز نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے کہا۔

جی بالکل! یا سمین پلان کر کے چلتی ہے۔

اور اب آپ بھی میرے ساتھ چل رہے ہیں۔

یا سمین نے کندھے پر آئے بال جھٹک کر کہا۔

اور پھر دونوں مسکرا کر دفتر سے باہر چلے گئے۔

سارا دن ان دونوں نے ایک ساتھ گزارہ، شاپنگ کی،

مووی دیکھی اور رات کا کھانا کھایا۔

یا سمین کافی دیر ہو چکی ہے۔

اب ہمیں گھر جانا چاہئے موم پریشان ہو رہی ہو گی۔

## Posted On Kitab Nagri

مال میں چلتے ہوئے شاہنواز نے یاسمین سے کہا۔

جو شاہنواز کا بازو پکڑے چل رہی تھی۔

گھر تو چلتے ہیں بھائی لیکن کیا واقع ہی موم ہمارے لیے

پریشان ہوتی ہیں۔

یاسمین نے مسکراتے ہوئے شرارت سے کہا۔

بری بات یا سمین ایسی بات نہیں کرتے وہ ماں ہیں ہماری انہیں ہماری فکر ہوتی ہے۔

شاہنواز نے یاسمین کے سر پر ہلکی سی چت لگاتے ہوئے کہا۔

جس پر یاسمین مسکرانے لگی۔

تقریباً بارہ کے قریب دونوں گھر لوٹے تو آفرین بیگم کو اپنا منتظر پایا۔

کہاں رہ گئے تھے آپ دونوں کچھ اندازہ بھی ہے۔

مجھے کتنی فکر ہو رہی تھی۔ اور آپ دونوں کی کوئی خبر نہیں۔

آفرین بیگم لاؤنچ میں کھڑے ہو کر دونوں کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر بولنے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

سوری موم! وقت کا پتہ نہیں چلا۔

یاسمین نے آفرین بیگم کو بازوؤں کے گھیر میں لیتے ہوئے کہا۔

ایم سوری موم! سچ میں وقت کا پتہ نہیں چلا۔

شاہنواز نے بات کی تردید کی۔

جی میں۔ تو کب سے کہہ رہی تھی گھر چلتے ہیں بھائی نہیں مانے یا سمین نے شرارت سے کہا۔

اچھا بھی مان گئی۔ خیر دیکھا و کیا کیا خریدا آپ لوگوں نے۔

آفرین بیگم نے شاپنگ بیگز کھولتے ہوئے کہا۔

کافی دیر باتیں کرتے رہنے کے بعد شاہنواز نے سونے کی اجازت چاہتے ہوئے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

او کے موم! یاسمین میں سونے چلتا ہوں صبح آفس بھی جانا ہے۔

شاہنواز نے اٹھتے ہوئے کہا۔

ایک منٹ بھائی مجھے بھی اٹھنے میں مدد کریں۔

مجھے بھی نیند آرہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

او کے موم! شب خیر۔

یا سمین نے ماں کے سر کا بوسہ لیتے ہوئے کہا۔

اور سونے کے لیے کمرے میں چلی گئی۔

یا سمین کی زندگی کافی بدل چکی ہوتی ہے۔

اس کا اپنے سب دوستوں سے رابطہ ختم ہو چکا ہوتا ہے۔

اس کی زندگی میں سب سے ضروری اور اہم بہرام (بزی مین) ہوتا ہے۔

شام کے وقت یا سمین گھر میں کتاب پڑھنے میں مصروف ہوتی ہے۔ جب اچانک اندر داخل ہوتے انسان کی آواز اسے سنائی دی۔

ہیلو یا سمین، کیسی ہوڈیر اندر آتے ہوئے خرم نے اسے دیکھ کر کہا۔

خرم اور اس کے ساتھ ان کی دوست عنایا بھی موجود ہوتی ہے۔

عنایا خرم آپ لوگ ایسے اچانک؟

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین نے اٹھتے ہوئے کتاب ایک طرف رکھتے ہوئے کہا۔

ہم لوگ تو پھر بھی اچانک آگئے یار تم تو اچانک غائب ہو گئی اور وہ بھی ایسی کہ مڑ کے دیکھی ہی نہیں۔

عنایا نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

بس یار تھوڑی بزی ہوتی ہوں اس لیے وقت ہی نہیں ملتا۔

یا سمین نے مسکرا کر جواب دیا۔

دیکھو عنایا یہ ہماری وہ دوست یا سمین ہے۔

جو کبھی ہر وقت پارٹیز کے انتظار میں ہوتی تھی اور اب اس کے پاس پارٹیز کے لیے وقت نہیں۔

خرم نے یا سمین کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر عنایا کو بات سنائی۔

ویسے تم آج کل مصروف ہو کہاں، خرم نے یا سمین سے سوال کیا۔

اور یہ تم نے اپنا کیا حلیہ بنا لیا۔

عنایا نے یا سمین کی ڈریسنگ دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا میرے حلیے کو کیا ہوا؟ اچھی تو لگ رہی ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین نے بے بی پنگ فراک نیچے سفید ٹروذر اور سفید دوپٹے میں پیاری لگ رہی تھی۔

اچھا یہ بتاؤ آج کل ہو کیا رہا ہے۔

خرم واپس سوال کی طرف کی آیا۔

بس آفس جوائن کیا ہے بھائی کے ساتھ بذنس سیکھ رہی ہوں۔

بھائی بھی یہی چاہتے ہیں تو کوشش ہے کچھ سیکھ لوں

اور اپنی ڈگری مکمل کر رہی ہوں، تو بس یونی آفس، یونی آفس یہی زندگی ہے فلحال۔

اور جب فری ہوتی ہوں تو کتاب پڑھتی ہوں۔

**Kitab Nagri**

یا سمین نے ایک طرف پڑی کتاب اٹھا کر بات کی۔  
www.kitabnagri.com

خیر تم لوگ بیٹھو میں چائے بنواتی ہوں۔

یا سمین چائے بنوانے چلی جاتی ہے۔

یار یہ تو مکمل طور پر بدل گئی ہے۔ اسے ہوا کیا ہے۔ یا سمین کو باہر جاتا دیکھ کر خرم عنایا سے کہتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

جس کے بدلے میں عنایا صرف کندھے اچکا کر رہ جاتی ہے۔

یہ آگئی آپ لوگوں کے لیے مزے دار چائے وہ بھی میرے

ہاتھوں کی یا سمین نے چائے سرف کرتے ہوئے کہا۔

چائے تم نے خود بنائی ہے؟

خرم نے کپ پکڑتے ہوئے کہا۔

ہاں بالکل اور چائے میں بہت اچھی بناتی ہوں۔

یا سمین نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

میں سچ میں سر پرانز ہوں یا سمین کہ آخر تم اتنی بدل کیسے گئی۔

اس سب کی وجہ کیا ہے چائے واقع بہت اچھی بنی ہے۔

عنایا نے بات کے اختتام پر چائے کی تعریف کی۔

شکریہ، یا سمین نے مسکرا کر کہا۔

خیر یہ تو پوچھو کہ ہم یہاں آئے کیسے؟

## Posted On Kitab Nagri

خرم نے چائے پیتے ہوئے کہا۔

دوستوں سے ملنے کی کوئی وجہ تھوڑی ہوتی ہے۔

آپ لوگ میرے دوست ہو اور دوستوں سے ملنے کے لیے وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

یاسمین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

لیکن ہم یہاں تمہیں انوائٹ کرنے آئے ہیں۔

آج رات ہم شاہ میر کی سرپرائز برتھ ڈے پارٹی سیلیبریٹ کرنے والے ہیں اور تم نے لازمی آنا ہے کوئی بہانہ نہیں۔

عنایا نے ذور دیتے ہوئے کہا۔

رات میں یار سوری ممکن نہیں ہو گا ایک تو میرے ایگزیم چل رہے ہیں۔

اور دوسرا بھائی کو اچھا نہیں لگتا میرا رات میں یوں پارٹیز میں جانا۔

اس لیے میری طرف سے معذرت۔ یاسمین نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔

Common یار معذرت تو نہیں کرو ہم انوائٹ کرنے آئے ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

اور تم منع کر رہی ہو۔

میری مجبوری ہے، پلیز تم لوگ سمجھو۔

یاسمین نے بات کرتے ہوئے کہا۔

ایک منٹ ایک منٹ کہیں تم اپنے بھائی کی وجہ سے تو نہیں یار تمہیں کب سے اس کی فکر ہونے لگی ہمیشہ سے تو اس کی خلاف گئی ہو تو ایک بار اور سہی۔

خرم نے چائے کا کپ رکھتے ہوئے کہا۔

نہیں یار پہلے کی بات اور تھی لیکن اب میں بھائی کو ناراض نہیں کر سکتی۔

یاسمین نے جواب دیا۔

اتنے میں شاہنواز گھر میں داخل ہوا۔ اور ڈرائنگ روم میں بولنے کی آوازیں سنی۔

اور سیدھے ڈرائنگ روم کی طرف آیا۔

السلام علیکم! کیسے ہیں آپ لوگ۔

شاہنواز نے ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے خرم اور عنایا سے پوچھا۔

## Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام!

ہم تو ٹھیک ہیں مگر شاید آپ کی بہن ٹھیک نہیں ہے۔

عنایا جواب دیتے ہوئے صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ساتھ ہی خرم بھی صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

کیوں بھی۔ کیا ہوا یا سمین کو آپ ٹھیک ہو

شاہنواز نے یا سمین کو ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں بھائی یہ تو بس ویسے ہی بول رہے ہیں۔

یا سمین نے شاہنواز کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

اچھا یا سمین اللہ حافظ۔ ہم تو انوائٹ کرنے آئے تھے اب آگے جیسے تمہاری مرضی۔

یہ کہہ کر خرم اور عنایا گھر سے باہر چلے گئے۔

کہاں جانے کے لیے انوائٹ کرنے آئے تھے۔

ان کے جاتے ہی شاہنواز نے یا سمین سے سوال کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ خاص نہیں وہ شاہ میر کی برتھ ڈے سلبریٹ کرنے والے رات وہیں کے لیے لیکن میں نے منع کر دیا۔

یاسمین نے جواب دیا۔

ہمم! چلو میں چیونچ کر لوں پھر کھانا کھاتے ہیں۔

شاہنواز نے باہر جاتے ہوئے کہا۔

بھائی سوری! یاسمین نے باہر جاتے ہوئے پیچھے سے کہا۔

Sorry for what?

شاہنواز نے مڑتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

For every thing.

یاسمین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

میں نے ہمیشہ آپ سے بد تمیزی کی آپ کو آپ کی باتوں کو کبھی سمجھا ہی نہیں۔ میں اچھی بہن نہیں بن سکی کبھی۔ یاسمین نے تقریباً رو دینے والے لہجے میں کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

Common. یا سمین

کیا ہو گیا ایسی باتیں نہیں کرتے اور آپ بہت اچھی بہن ہو سمجھی۔

شاہنواز نے یا سمین کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔

میں کپڑے بدل لوں پھر کھانا لگاتے ہیں اور کھاتے ہیں کافی بھوک لگ رہی ہے۔ شاہنواز نے یا سمین کا سر چومتے ہوئے کہا۔

Ok bro ! یا سمین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

رات کا کھانا دونوں بہن بھائیوں نے ایک ساتھ کھایا۔

ڈھیر ساری باتیں کی۔ اور دور کہیں آسمان پر بیٹھا چاند یا سمین کی قسمت پر رشک کرنے کے ساتھ اس کے مستقبل پر افسوس کرنے لگا۔

www.kitabnagri.com

اور یا سمین ہر بات سے بے خبر چاند کو دیکھ کر مسکراتی اور سو جاتی۔

یا سمین کی زندگی کافی بدل چکی ہوتی ہے۔ وہ دین کے کافی نزدیک ہوتی ہے۔ نماز پڑھنا تلاوت قرآن کرنا اور ڈریسنگ تک بدل لیتی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

26 فروری کو یاسمین رات بارہ بجے فون اٹھا کر بہرام کو برتھ ڈے وش کرتی ہے جس پر بہرام کافی حیران رہ جاتا ہے۔

آپ کو کیسے پتہ چلا؟

بہرام نخ حیرانگی سے پوچھا۔

کہا تھا نہ ہم لوگ اپنی زندگی میں

موجود لوگوں کی خبر رکھتے ہیں آپ کی طرح بڑی نہیں جسے کسی کی پرواہ نہ ہو۔

یاسمین نے شرارت سے کہا تو بہرام مسکرا نے لگا۔

"تمہیں"

پتہ ہے مجھے کیا

بھولنے سے ڈر لگتا

ہے وہ چاندنی سرد

راتیں جن میں تم میرے تھے



## Posted On Kitab Nagri

وہ حسیں لمحے جن میں ہم

ساتھ مسکراے تھے

وہ سرگوشیاں جو تم نے دھیرے سے میرے کانوں میں کی تھیں

"تمہیں"

پتہ ہے مجھے کیا

کھونے سے ڈر لگتا ہے

بے لوث چاہتے کھونے سے

ڈر لگتا ہے

خوشی غم کے ہم راز کھونے سے

ڈر لگتا ہے

اور سب سے بڑھ کر جو کھونے

سے ڈر لگتا ہے وہ اس تحریر کا



## Posted On Kitab Nagri

پہلا "لفظ"

صبح کا سورج طلوع ہوتا ہے۔

یاسمین نماز سے فارغ ہو کر قرآن کی تلاوت کرتی ہے۔ اور تیار ہو کر گھر سے نکل جاتی ہے۔

اور سیدھا بہرام کے آفس چلی جاتی ہے۔ اس کے ہاتھ میں لال گلاب کا بکے ہوتا ہے۔

گڈ مورنگ بزی مین! یاسمین نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا۔

گڈ مورنگ معصوم لڑکی! اندر آ جاؤ۔ کیسی ہو۔

بہرام نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

میں پرفیکٹ آپ سناوارے  
**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

Happy birth day

یاسمین نے بکے بہرام کو تھمتے ہوئے کہا۔

Thanku so much. Sweet girl

ویسے تم نے بتایا نہیں تمہیں پتہ کیسے چلا میری برتھ ڈے کا۔ بہرام نے یاسمین سے سوال کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہم اپنی زندگی میں موجود لوگوں کی خبر رکھتے ہیں بڑی مین آپ کی طرح لا پر اوہ نہیں ہیں۔ جنہیں کسی کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

یاسمین نے بال کندھے سے ہٹاتے ہوئے کہا۔

ایسی بات نہیں ہے۔ مجھے فرق پڑتا ہے۔

ہاں یہ بات الگ ہے۔ کہ آپ بہت اچھی ہیں۔

بہرام نے یاسمین کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

اچھی تو میں واقع بہت ہوں۔

لیکن آپ بھی بہت اچھے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر آپ مجھے اچھے لگتے ہیں۔

یاسمین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں تمہیں اتنا اچھا کیوں لگتا ہوں یا سمین بہرام نے یاسمین سے پوچھا۔

پتہ نہیں آپ کیوں اچھے لگتے ہو مگر آپ لگتے ہو اچھے کیونکہ آپ ہو بہت اچھے۔ یاسمین بہرام کر دیکھتے ہوئے بولے جا رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

بہرام بھی بنا پلک جھپکائے یا سمین کو دیکھتا رہا۔

ایک بات کہوں یا سمین خود کو میری اتنی عادت نہیں ڈالو اور یاد رکھو کوئی اتنا اچھا نہیں ہوتا کہ اس کے بنا جیانا جائے یا اس کے جانے سے سب ختم ہو جائے۔ جو لائف میں آتے ہیں وہ لائف سے جاتے بھی ہیں۔ مگر لائف کو چلاتے رہنا چاہیے۔ کسی کی خاطر روکنا نہیں چاہئے پرومس کرو کہ تم اپنی لائف کو۔ اسی طرح روٹین میں لے کر چلو گی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

چاہے کوئی بھی تمہاری لائف سے چلے جائے بہرام یا سمین کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔  
آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔  
مجھے ڈر لگ رہا ہے یا سمین نے سہمتے ہوئے جواب دیا۔

دیکھو یا سمین بات ڈرنے کی نہیں ہے۔ بات سمجھنے کی ہے۔

یا سمین تم اور تمہاری خوشی مجھے عزیز ہے کیونکہ تم ایک اچھی لڑکی ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تم کسی کی  
خاطر اپنی زندگی خراب کرو ہمممم۔

بہرام یا سمین کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

مجھے نہیں پتہ بڑی مین آپ یہ سب کیا اور کیوں بول رہے ہیں لیکن آپ مجھے بہت ڈرا رہے ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

خیر آپ بڑی ہونگے آپ کام کریں میں بھی چلتی ہوں پھر بات ہوتی ہے۔

یا سمین نے جاتے ہوئے خدا حافظ کہا۔

جب کہ بہرام اسے فقط جاتا ہوا دیکھتا رہا۔

یا سمین اپنی زندگی میں بہت کچھ کرنے لگی۔

اس کی زندگی جینے کا انداز بدل کر رہ گیا۔

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ اس سب کی وجہ کیا ہے۔

ان کے تعلق کو کافی وقت گزر جاتا ہے۔

ان کی دوستی کافی گہری ہو جاتی ہے۔

یا سمین کو بہرام کی اس کے وقت کی کافی عادت ہو چکی ہوتی ہے۔

ہیلو بڑی مین! آپ سے ایک بات پوچھ سکتی ہوں۔

یا سمین نے واٹس ایپ پر میسج کیا۔

جی ضرور پوچھئیے کیا پوچھنا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

بہرام نے جواب دیا۔

کیا آپ کی شادی یا منگنی ہو چکی ہے۔

یا سمین نے دھڑم سے سوال کیا۔

جس پر بہرام قہقہہ لگاتا ہے۔ نہیں نہ تو میری شادی ہوئی نہ ہی منگنی۔ بہرام نے صاف منع کر دیا۔

سچی یا سمین مسکرا نے لگتی ہے کافی دیر بات ہوتی رہتی ہے۔

یا سمین بذنس میں کافی کچھ سیکھ جاتی ہے۔

ڈگری مکمل کرنے کے لیے دن رات محنت کرنے لگتی ہے۔

اس سب کے دوران اس کا بہرام سے کچھ وقت کے لیے رابطہ ختم ہو جاتا ہے۔

مگر وہ اس کی کمی شدت سے محسوس کرتی ہے۔

اور ایک دن یونی سے واپسی پر بہرام سے ملنے اس کے آفس چلی جاتی ہے۔

مگر اس کی وہاں بہرام سے ملاقات نہیں ہوتی۔

یا سمین بہرام کا بند آفس دیکھ کر کافی پریشان ہو جاتی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ بہرام کافی دنوں سے واٹسپ پر بھی آن لائن نہیں آتا۔

یا سمین کی زندگی روٹین سے چل رہی ہوتی ہے۔

یونی آفس مگر اس سب کے دوران وہ بہرام کی اچانک غیر موجودگی کافی شدت سے محسوس کرتی ہے۔

اور اس سے رابطہ کرنے کو کافی بے چین ہوتی ہے۔

مگر اس کا کسی بھی طرح بہرام سے رابطہ نہیں ہوتا۔

رات کے تقریباً بارہ کا وقت ہوتا ہے جب یا سمین اپنے کمرے میں بیٹھی کچھ فائلز دیکھنے میں بزی ہوتی ہے۔

جب اچانک وہ سائیڈ ٹیبل پر پڑافون اٹھاتی ہے۔

اور بہرام کی پروفائل چیک کرتی ہے۔

www.kitabnagri.com

جس پر تقریباً دو ہفتے پہلے کا آن لائن سین ہوتا ہے۔

بزی مین کہاں ہو آپ۔

پلیز رابطہ کریں مجھ سے مجھے آپ سے بہت باتیں کرنی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین مسلسل موبائل کو دیکھ کر بول رہی ہوتی ہے۔

اور پھر اچانک محو خواب ہو جاتی ہے۔

فجر کی آذان ہوتی ہے یا سمین نماز سے فارغ ہو کر قرآن کی تلاوت کرتی ہے۔

اور بہرام کے لیے بہت سی دعائیں کرتی ہے۔

آج پہلی بار یا سمین کی آنکھوں میں نمی آ جاتی ہے۔

پہلی بار یا سمین کو شدت سے بہرام کی یاد آتی ہے۔

اسے سمجھ نہیں آتا کہ وہ کرے تو کیا کرے؟

وہ بہرام سے رابطے کرنے کی ہر طرح کوشش کرتی ہے۔

مگر وہ اچانک غائب ہو جاتا فیس بک واٹس ایپ انسٹاگرام اس کا کسی بھی طرح بہرام سے رابطہ نہیں ہوتا۔

یا سمین مینٹلی کافی ڈسٹرب ہو جاتی ہے۔

وہ کسی کو کچھ بتاتی نہیں کیونکہ اس کے فیملی، فرینڈز

## Posted On Kitab Nagri

میں سے کوئی بھی بہرام نام سے واقف نہیں ہوتا۔

رات کے وقت یاسمین کو اچانک کافی تیز بخار ہو جاتا ہے۔

صبح بھاری سر کے ساتھ یاسمین نماز پڑھتی ہے۔

مگر اس کی طبیعت درست نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ یونی سے چھٹی کرتی ہے۔

تقریباً دس بجے سے کے قریب وہ اپنا موبائل چیک کرتی ہے جس پر بزی مین کے نمبر سے ایک میسج شو ہوتا ہے۔

جسے دیکھ کر وہ کافی خوش ہوتی ہے۔

شکر ہے بزی مین آپ نے رابطہ تو کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یاسمین نے وائس میسج سنتے ہوئے کہا۔

ایم سوری! یاسمین مجھے پتہ ہے آپ مجھے کافی یاد کرتی ہو۔ مگر میں آپ سے رابطہ نہیں کر سکتا۔ آپ بھی مجھے بھول جائیں اور آئندہ مجھ سے کبھی رابطہ کرنے کی کوشش مت کیجیے گا۔ مجھے بھول جائیے گا۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ سب وائس میسج سن کر یا سمین کا سر مزید چکرانے لگا۔

اس نے وہ وائس میسج کئی بار سنا۔

وہ جب جب اس میسج کو سنتی وہ اس لمحے کس کیفیت سے کس درد کس تکلیف سے گزر رہی تھی نہ وہ یہ کسی کو بتا سکتی نہ کوئی سمجھ سکتا۔

یا سمین کا سر مکمل گھومنے لگا۔

اس نے خود کو اس تکلیف سے نکالنے کے لیے سائیڈ ٹیبل سے میڈیسن اٹھا کر کھائی اور ایک لمبی نیند سو گئی۔

موم! یا سمین کہاں ہے۔ شاہنواز نے رات کے کھانے پر یا سمین کا پوچھا۔

پتہ نہیں اس کی شائد طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے سو رہی ہے۔ آفرین بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے

www.kitabnagri.com

جواب دیا۔

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں اور آپ نے مجھے بتایا تک نہیں

میں اسے دیکھتا ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

شاہنواز نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

بیٹا وہ سو رہی ہے اور ویسے بھی اس کے سر میں درد ہے اسے ڈسٹرب نہیں کرو۔

آفرین بیگم نے اسے روکتے ہوئے کہا۔

اوکے۔ شاہنواز ماں کے روکنے پر مختصر جواب دیا۔

یاسمین برستی آنکھوں سے نیم بے ہوشی کے عالم میں دنیا سے بے خبر سو رہی ہوتی ہے۔

مگر اس کا ذہن مسلسل اسی تکلیف سے گزر رہا ہوتا ہے۔

بہرام کا وائس میسج بار بار اس کے کانوں میں گونج رہا ہوتا ہے۔ اور وہ نیند سے بیدار ہو جاتی ہے۔ اس

نے اپنی آنکھوں کو بھگایا۔ اس نے دوبارہ فون اٹھایا اور وائس میسج سننا شروع کر دیا۔

بڑی مین بڑی مین! آپ کہاں ہو۔ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا پلیرز ایک بار مجھ سے رابطہ کریں۔

یاسمین روتے ہوئے کہنے لگی۔ تب تک فجر کی آذان ہوئی۔ یاسمین نے نماز پڑھی۔ قرآن پڑھا۔

اور ایک بار پھر دوا لے کر سو گئی۔

یاسمین کو بلا لائیں ناشتے کے لیے شاہنواز نے ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین بی بی نے توفجر میں ہی چائے کے ساتھ دوائی لے لی تھی اب وہ سو رہی ہیں۔

یاسمین ابھی تک سو رہی ہے ہوا کیا اسے میں دیکھتا ہوں۔

شاہنواز سیدھایا سمین کے کمرے میں کیا اور دروازے پر دستک دینے لگا۔

یاسمین یا سمین بیٹا دروازہ کھولو شاہنواز نے دستک دیتے ہوئے کہا۔

یاسمین نے نیند کی حالت میں دروازہ کھولا اور واپس بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔

یاسمین کیا ہوا آپ کو شاہنواز نے یا سمین کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوال کیا۔

آپ کو تو بہت تیز بخار ہو رہا۔ شاہنواز نے فکر سے کہا۔

کچھ نہیں بھائی میں دوائی کھا چکی ہوں۔

سوری بھائی لیکن میں سونا چاہتی ہوں۔  
www.kitabnagri.com

یاسمین کہتے ہوئے بیڈ پر سیدھی لیٹ گئی۔

شاہنواز نے اس پر کمبل ڈالتے ہوئے باہر چلا گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

عصر کے وقت جب یاسمین نماز سے فارغ ہوتی ہے تو ملازمہ آکر اسے بتاتی ہے کہ کوئی اس سے ملنے آیا ہے۔ یاسمین مہمان سے ملنے کے لیے ڈرائنگ روم میں چلی جاتی ہے۔

جہاں اسے ایک انجان لڑکی کھڑی ملتی ہے۔

السلام علیکم! جی کون؟ یاسمین نے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

میں کون ہوں یہ جاننے کی اتنی جلدی کیا ہے اور ویسے بھی یہ اہم نہیں۔ سامنے کھڑی لڑکی نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دو ٹوک جواب دیا۔ جس پر یاسمین حیران ہو گئی۔

آپ بہرام کو جانتی ہیں۔ لڑکی نے یاسمین سے سوال کیا۔

کون بہرام؟ یاسمین اسے بغور دیکھتے ہوئے بولی۔

وہی بہرام جس سے آپ کو بات کرنے کی کافی عادت ہے جو آپ کو بہت اچھا لگتا ہے۔ جس سے ملنے آپ اس کے آفس بھی جاتی ہیں۔ لڑکی کھڑے کھڑے یاسمین کو آئینہ دکھانے لگی۔

ایسا کچھ نہیں ہے نہ ہی میں اور بہرام دوست ہیں اور نہ ہی ہماری اب بات ہوتی ہے۔ یاسمین نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

میں کوئی بھی بات بنا ثبوت کے نہیں کہہ رہی آپ کے بہرام کو کیے تمام میسجز میرے پاس موجود ہیں۔  
آپ کے لیے بہتر یہی ہو گا کہ اس سے دور رہیں۔ اب اسے وارننگ سمجھ لیں یا پھر ریکوسٹ۔

اپنی بات مکمل کر کے وہ جانے کے لیے مڑی۔

آپ ہیں کون بزی مین یا سمین کہتے ہوئے رکی میرا مطلب بہرام سے آپ کا کیا رشتہ ہے؟ اور آپ کا  
نام کیا ہے؟

آپ اس کی فیملی سے ہیں یا بندنس کیونٹی؟

یا سمین نے سوال داغا۔

جو مرضی سمجھ لیں دونوں طرف سے اور سب سے بڑھ کر بہرام کی فیوچر وائف بھی ہوں نام ماریہ  
ہے۔

www.kitabnagri.com

ماریہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

یا سمین پر ماریہ کے الفاظ بم کی طرح گرے۔

لا شعوری کے عالم میں اس کی آنکھیں بھر گئی۔ مگر اس نے خود پر ضبط رکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

آآ آپ انگلیج ہیں بہرام سے؟ یا سمین بمشکل سوال کر پائی۔

جی الحمد للہ۔ اور اب تو بہت جلد شادی بھی ہونے والی ہے ہماری۔ ماریہ کے چہرے پر مسلسل مسکان چھائے ہوئے تھی۔

جب کہ یا سمین پر ایک بار پھر بم برسنا۔

لیکن بہرام نے مجھے ایسا کبھی کچھ نہیں بتایا۔

جو ہوا اس کے لیے سوری اگر وہ مجھے اپنی منگنی کا بتا دیتا تو یہ سب نہ ہوتا میں اس سے دور رہتی۔  
یا سمین نے ضبط رکھتے ہوئے یہ سب کہا۔

بہرام اپنی پرسنل لائف کسی سے شئیر نہیں کرتا۔

وہ سننا سب کی ہے مگر کہتا صرف مجھ سے ہے۔

ماریہ نے یہ الفاظ بڑے غرور سے کہے۔

آپ لکی ہیں کہ آپ کو بہرام مل رہا ہے۔ یا سمین نے ماریہ کی قسمت پر رشک کھاتے ہوئے کہا۔

ہممم But behram is also duble lucky ماریہ نے بھی مسکراہٹ سجائے جواب دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

How ? یا سمین فقط اتنا ہی بول پائی۔

وہ ایسے کہ میں بہرام کی محبت ہوں اور اس نے مجھے پالیا ہے۔ بہت ضد کر کے اپنے گھر والوں سے مجھ سے منگنی کی ہے۔ ماریہ جیسے جتا رہی ہو یا سمین کو کہ وہ اس سے زیادہ قسمت والی ہے۔ اور شاید یہ سچ بھی تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

یاسمین کسی معصوم بچے کی طرح اسے دیکھ رہی تھی جس نے اپنا من پسند کھلونا کھود دیا ہو۔

دیکھو یاسمین میں نے یہاں آنے سے پہلے تمہارے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی تھی مگر اب تم سے کچھ کہنا چاہوں گی تم ابھی کم عمر ہو اس عمر میں تمہیں ان سب میں انولو نہیں ہونا چاہیے۔ تم اچھی لڑکی ہو اچھے خاندان سے تعلق رکھتی ہو۔ اور اچھی لڑکیوں کو یہ سب زیب نہیں دیتا۔ ایسا ہو جاتا ہے اکثر ہو جاتا ہے کہ کوئی اچھا لگ جاتا ہے کسی کی باتیں اٹریکٹ کر جاتی ہیں۔ کسی کی پرسنلٹی مگر آپ کے لئے بہتر ہے کہ آپ بہرام سے دور رہیں خدا حافظ ماریہ اپنی بات مکمل کر کر واپس چلی گئی۔

جب کہ یاسمین وہی کھڑی رہ گئی۔ اس کے پیروں تلے سے توزمین ہی جیسے نکل گئی اسے ایسے لگ رہا ہوتا ہے جیسے کسی نے اس کے سر پر بھاری پہاڑی پتھر پھینگے ہوں۔ یاسمین کے کانوں میں ابھی تک ماریہ کے الفاظ گونج رہے ہوتے ہیں کہ وہ اچانک صوفے پر گر کر بے ہوش ہو جاتی ہے۔ شام کا وقت ہے یاسمین بستر پر لیٹی ہوتی ہے۔ آفرین بیگم اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی ہوتی ہے۔ شاہنواز ساتھ کر سی

## Posted On Kitab Nagri

ڈالے یا سمین کا ہاتھ تھامے بیٹھا تھا ملازمہ ڈاکٹر کو دروازے پر چھوڑ کر کمرے میں ایک طرف کھڑی تھی۔

یا سمین میں پوچھ رہا ہوں ہوا کیا ہے بیٹا آپ کو پتہ ہے نہ آپ کا بی بی کتنا شوٹ کیا ہوا تھا اور اس کی وجہ سٹریس ہے شاہنواز بولے جارہا تھا۔

گھر پر کوئی آیا تھا کیا دوپہر میں شاہنواز نے ملازمہ سے سوال کیا۔  
نہیں بھائی کوئی نہیں آیا تھا گھر پر اور ڈاکٹر تو کچھ بھی بول جاتے ہیں بس شاید موسم کی تبدیلی کا اثر ہے اس لیے بی بی پی شوٹ کر گیا۔ ملازمہ سے پہلے یا سمین نے جواب دے کر سب کو تسلی کروادی۔  
مگر یا سمین کو تسلی کون اور کیسے کروائے گا۔

سچ بول رہی ہو شاہنواز نے تصدیق کی۔

www.kitabnagri.com

جی بھائی اب تو میں آپ سے جھوٹ نہیں بولتی۔

یا سمین نے شاہنواز کا ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

جب کہ وہ خود بھی یہ جانتی تھی کہ وہ آج بھی جھوٹ بول رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

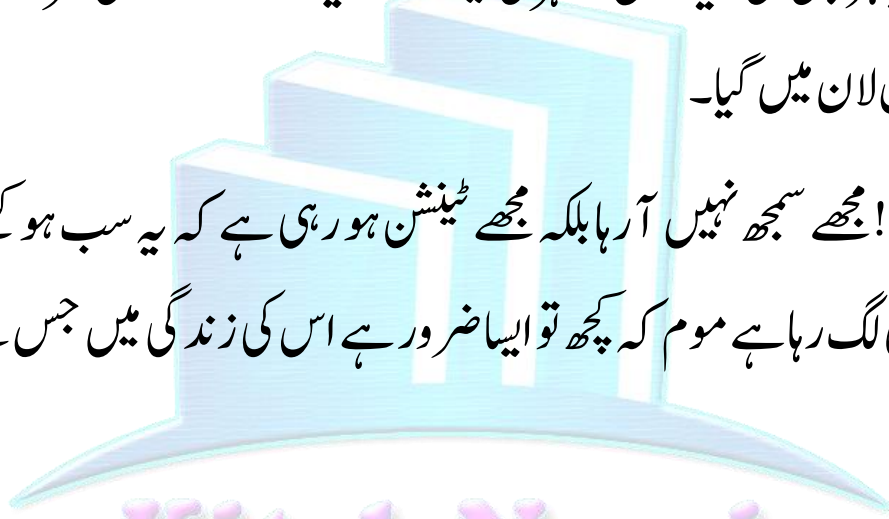
میں کچھ دیر سونا چاہتی ہوں پلیز سر درد ہے تھوڑا۔ یاسمین نے تنہائی چاہنے کے لیے بہانہ کیا۔

اوکے آپ سو جاو میں سر دبا دیتا ہوں۔ یاسمین کو لیٹنے کا کہہ کر شاہنواز نے سر دبا نا شروع کیا۔

جب کہ اس ساری گفتگو کے دوران آفرین بیگم خاموشی سے یاسمین کا ہاتھ تھامے اسے پیار کرتی رہی۔

اور پھر کمرے سے باہر چلی گئی۔ یاسمین کو گہری نیند سوتا دیکھ کر شاہنواز بھی کمرے سے باہر چلا گیا اور آفرین بیگم کے پاس لان میں گیا۔

یہ سب کیا ہے موم! مجھے سمجھ نہیں آرہا بلکہ مجھے ٹینشن ہو رہی ہے کہ یہ سب ہو کیسے گیا۔ اتنا ہائی بلڈ پریشر مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے موم کہ کچھ تو ایسا ضرور ہے اس کی زندگی میں جس سے ہم ناواقف ہیں



آپ اس سے بات کریں پوچھیں کیا کہتی ہے۔

www.kitabnagri.com

شاہنواز لان میں کھڑے بات کرتے ہوئے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔

ایسی کوئی بات نہیں شاہنواز آپ کو پتہ تو ہے اس کا بی پی کا پراہلم ہے کبھی کبھار اوپر نیچے ہو جاتا ہے۔ اس میں اتنی پریشانی کی کیا بات ہے۔

آفرین بیگم نے آرام سے جواب دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن موم بس شاہنواز آفرین بیگم نے وہی خاموش کروادیا۔

یاسمین جو کہ دوائیں لے کر سوئی تھی۔ اچانک یاسمین کی آنکھ کھل گئی۔ اور وہ موبائل پر بہرام کی ہر وفائل۔ دیکھنے لگی اور کب اس کی آنکھ سے آنسو تکیے تک کا سفر طے کر گئے اور نہ جانے کتنا ہی وقت اس نے بنا آواز روتے ہوئے گزار دیا۔

اور پھر اچانک محو خواب ہو گئی۔

کئی دن گزر گئے یاسمین نے خود کو کمرے تک محدود کر دیا۔ اس کی طبیعت کافی خراب رہنے لگی اس کا بی پی اچانک شوٹ کر جاتا بخار بھی بنا وقت دیکھے ہو جاتا۔ یاسمین کی ساری زندگی ہلچل کا شکار ہو گئی۔ یونی آفس سب ختم ہو گیا۔

شاہنواز اس کی حالت کو لے کافی پریشان رہنے لگا۔ وہ خود بھی اپنی حالت کی وجہ سے کافی پریشان تھی۔ وہ خود نارمل ہونے کی کوشش کرنے لگی۔ مگر طبیعت سنبھلنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔

ایک ہفتے گزر جانے کے بعد یاسمین خود کو نارمل کرنے کے لیے دوبارہ یونی جانا شروع کیا۔

فجر کی نماز پڑھی قرآن کی تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد یونی کے لیے تیار ہونے لگی۔ خدا حافظ بھائی۔ یاسمین نے دروازے سے نکلتے ہوئے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہی ہو آپ شاہنواز نے سوال کیا۔

یونی جارہی ہوں بھائی یا سمین نے مڑ کر جواب دیا۔

لیکن آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ شاہنواز نے یا سمین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہمیں ناشتے پر بھی جوائن نہیں کرو گی آپ آفرین بیگم نے بھی بات میں حصہ ڈالا۔

نہیں فجر میں چائے پی چکی ہوں اور دوائی کھالی ہے طبیعت اب ٹھیک ہے آپ ہریشان نہ ہوں۔ میں چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے۔ بھائی واپسی پر آفس چکر لگاؤں گی۔

یا سمین بات مکمل کر کے گھر سے نکل گئی۔

چلو شکر ہے کچھ نارمل تو ہوئی آفرین بیگم نے چائے ڈالتے ہوئے کہا۔ جب کہ شاہنواز موبائل اٹھا کر آفس کے لیے نکل گیا۔

www.kitabnagri.com

یا سمین کی ہر رات روتے گزرتی اور صبح وہ یونی چلی جاتی واپسی پر آفس مسکراہٹیں تو جیسے اس سے روٹھ سی گئی ہوں۔

وہ کسی سے کچھ نہیں کہتی سب کچھ تنہا سہہ رہی تھی اس طبیعت کبھی سنبھلتی اور کبھی بگڑ جاتی۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک دن اچانک یونی میں یاسمین کی طبیعت کافی خراب ہو جاتی ہے اور وہ وہاں سے سیدھا ہسپتال جاتی ہے۔ اپنے چیک اپ کے بعد جب وہ گھر جانے کے لیے اپنی گاڑی لینے کے لیے پارکنگ کی طرف بڑھتی ہے تو اسے وہاں بہرام نظر آتا ہے جو کہ تھوڑے ہی فاصلے پر اپنی گاڑی کے پاس کھڑا ہوتا ہے۔ اور یاسمین کو دیکھ کر نظر انداز کر دیتا ہے۔ یاسمین کو اس کا نظر انداز کرنا کافی تکلیف دیتا ہے۔ وہ کافی مشکل سے خود پر کنٹرول کرتی ہے اور گھر پہنچتی ہے۔ سارے راستے اسے بہرام کا نظریں چرا کر گزر جانا اذیت میں مبتلا رکھتا ہے۔ یاسمین شام کے وقت جب گھر پہنچتی ہے تو شاہنواز اور آفرین بیگم اس کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔

یاسمین آپ کہاں تھیں آپ آفس بھی نہیں آئی۔

شاہنواز نے یاسمین کو دیکھتے ہی سوال کیا۔

یونی سے واپسی پر ایک کام تھا تو آفس نہیں آ سکی میں آرام کرنے کے لیے کمرے میں جا رہی ہوں مجھے ڈسٹرب نہیں کرے کوئی یاسمین نے کمرے میں جاتے ہوئے کہا۔

یاسمین آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے کچھ ہوا ہے کیا۔ شاہنواز نے پیچھے سے آواز لگاتے ہوئے پوچھا۔

## Posted On Kitab Nagri

مسئلہ کیا ہے آپ کے ساتھ جب میں نے کہا کہ میں ٹھیک ہوں اور کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں تو کیوں خواہ مخواہ میرے پیچھے پڑے ہیں۔ نہیں ہوں بچی اللہ کا واسطہ مجھے بچوں کی طرح ٹریٹ کرنا چھوڑ دیں۔ تنگ آگئی ہوں میں آپ کی اس فکر سے یاسمین نے غصے میں چیخنا شروع کر دیا۔ اور پھر کمرے میں جا کر دروازہ لاک کر دیا۔ اور پھر جی بھر کر بنا آواز کے روئی۔

اسے کیا ہوا شاہنواز نے آفرین بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

irretate ہوتی ہے وہ آپ کی اس فکر سے بیٹا۔

کتنی بار کہا ہے اس سے اتنے سوال نہ کیا کریں آفرین بیگم نے شام کا اخبار پڑھتے ہوئے کہا۔

Irretate نہیں ہوتی کچھ ہوا ہے موم جو وہ ہمیں بتا رہی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موم سیریل سلی مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے۔ جیسے ہم رفتہ رفتہ یاسمین کو کھورہے ہیں۔ موم کچھ ہے ضرور کچھ ایسا ہے جس سے ہم لاپتہ ہیں اور یاسمین اندر سے کھوکھلی ہو رہی ہے۔ لیکن کیا؟ شاہنواز نے فکر کرتے ہوئے کہا۔ اس کی فکر اس کے لہجے سے واضح تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین ساری رات بہرام کے نظر انداز کرنے کو سوچ سوچ کر روتی رہی۔ اور اچانک اس کا بی پی ہائی ہو جاتا ہے۔ وہ دوائی لے کر سو جاتی ہے۔ صبح ناشتے کی میز پر شاہنواز نے یا سمین کے معتلق پوچھا تو ملازمہ نے بتایا کی وہ ناشتہ کر کے جا چکی ہے۔ آفرین بیگم آرام سے ناشتے میں بزی رہی۔ جب کہ شاہنواز کا ناشتہ حلق سے نہ اتر ا۔

شاہنواز بیٹا کیا ہوا آپ نے ناشتہ کیوں روک دیا۔ آفرین بیگم نے شاہنواز کے رکے ہاتھ دیکھ کر سوال کیا۔

موم یا سمین شاہنواز صرف اتنا ہی کہہ پایا اور اس کی آنکھیں بھیگ گئی۔ اپنے آنسو چھپانے کے لیے اس نے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا۔

شاہنواز بیٹے کیا ہو گیا ایسے نہیں روتے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے وہ چڑچڑے پن کا شکار ہے۔ آپ کیوں۔ اور تھیکنگ کر رہے ہیں۔ آفرین بیگم نے شاہنواز کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

موم ہم یا سمین کو کھورہے ہیں آپ کو یہ بات کیوں سمجھ نہیں آرہی آپ کو پتہ ہے موم میری زندگی کا سب سے بڑا خسارہ یا سمین کو کھودینا ہے جس کی بھرپائی ناممکن ہوگی۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے اس خسارے سے موم میں نہیں برداشت کر پاؤں گا یہ شاہنواز مسلسل روتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ آفرین بیگم کو اپنے بیٹے کی حالت پر ترس آنے لگا۔ اور وہ اسے سینے سے لگا کر خاموش کرواتی رہیں۔ یا سمین یونی

## Posted On Kitab Nagri

میں ایک طرف بیٹھ کر بہرام کے ساتھ گزرے وقت کو یاد کرتے ہوئے ہنس رہی ہوتی کہ پھر اس کے نظر انداز کرنے اور آخری میسج کو سوچ کر وہ رونے لگتی ہے۔ وہ خود سے بار بار ایک ہی سوال کرتی ہے کہ اگر اسے ہمیشہ کے لیے اس کی زندگی سے جانا ہی تھا تو وہ آیا ہی کیوں۔ یا سمین اپنا بیگ اٹھا کر یونی سے باہر چلی جاتی ہے اور ان جان سڑکوں پر اپنی گاڑی گھومتی رہی۔ وہ ایسا کیوں کر رہی تھی اسے خود نہیں پتہ ہوتا۔ شام کے وقت وہ۔ جب گھر لوٹتی ہے تو آفرین بیگم اور شاہنواز اس کا کھانے پر انتظار کر رہے ہوتے ہیں وہ خود کو۔ نارمل دکھانے کے لیے کھانے کی میز پر آتی ہے اور کھانا کھانے لگتی ہے مگر اس کے حلق سے کچھ اترتا ہی نہیں کیا ہوا یا سمین آپ کچھ کھا کیوں نہیں رہی۔ شاہنواز نے اس کی خالی پلیٹ دیکھ کر کہا۔ نہیں بھائی ایسی بات نہیں ہے میں کھا چکی ہوں۔ میں سونے جا رہی ہوں۔

سوری آپ لوگ Countinue کریں۔ یا سمین نے اٹھ کر جاتے ہوئے کہا۔

یا سمین شاہنواز نے آواز دی مگر وہ جا چکی تھی۔ آپ کھانا کھاؤ میں دیکھتی ہوں آفرین بیگم نے جواب دیا۔

بھوک نہیں ہے مجھے میں سونے جا رہا ہوں۔

شاہنواز نے اٹھتے ہوئے کہا۔ آفرین بیگم وہی بیٹھے دونوں کو جاتے دیکھتی رہی۔ اور ان کے بہتر مستقبل کی دعا کرنے لگی۔ ماں تو آخر ماں ہوتی ہے۔ اور ماں کا دل اولاد کو بے چین دیکھ کر کہاں چین پاتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین ہر رات کی طرح اس رات بھی روتے روتے سو گئی۔ فجر کی آذان ہوئی یاسمین نے با وضو ہو کر نماز پڑھی۔ اور قرآن کی تلاوت کرنے لگی۔ ناشتے سے فارغ ہو کر یاسمین یونی چلی گئی۔ اور وہاں سے واپسی پر سیدھا ہسپتال چلی گئی اپنا چیک اپ کروانے کے لیے جہاں ڈاکٹر اسے اپنی غذا ٹھیک کرنے اور خوش رہنے کو کہتا ہے۔ یاسمین جب ہسپتال سے واپس جانے کے لیے باہر نکلتی ہے تو اسے وہاں ماریہ مل جاتی ہے۔

ہاے یاسمین، ماریہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

آپ یہاں یاسمین اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

ہاں میری ایک دوست یہاں کام کرتی ہے اسی سے ملنے آئی تھی۔ اور تم ماریہ نے جواب کے ساتھ ہی سوال کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com میں اپنا چیک اپ کروانے آئی تھی۔ یاسمین نے دو ٹوک جواب دیا۔

کیا ہوا تمہیں؟ ماریہ نے ہاتھ پر لگی ڈرپ دیکھ کر کہا۔ کچھ نہیں بس طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ ماریہ نے پیچ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ بہرام سے رابطہ ہوتا ہے آپ کا ماریہ نے یاسمین کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اگر اس سے رابطہ ہوتا تو آج میں یہاں نہ ہوتی۔ ماریہ نے اپنی بھیگی پلکیں جھکاتے ہوئے کہا۔ گڈ! خوشی ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

جان کر۔ ماریہ نے اتنا ہی کہا۔ دیکھ لیں جو بات آپ کو خوشی دیتی ہے اس نے مجھے ہسپتال پہنچا دیا۔ یاسمین نے اپنے آنسوؤں پر کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔ آپ بتائیں آپ سے تو بات ہوتی ہوگی بڑی مین میرا مطلب بہرام کی یاسمین نے خود کو کنٹرول کرتے ہوئے سوال کیا۔ ہاں بالکل ہم لوگ تو چوبیس گھنٹے رابطے میں ہوتے ہیں۔ اسے تو مجھ سے بات کیے بنا چین ہی نہیں ملتا۔ ہر وقت کہیں بھی ہو کتنا مرضی بڑی کیوں نہ ہو مجھ سے ہمیشہ بات کرتا رہتا ہے۔ ماریہ فخریہ انداز میں بات کر رہی تھی۔

ہمم

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



یاسمین میں بولنے کی سکت تک باقی نہ رہی۔ آپ دونوں کافی اٹیچ ہیں ایک دوسرے سے یاسمین نہ جانے کیوں خود کو تکلیف دینے کے لیے یہ سوال کیے جا رہی تھی۔ جی بلکل ماریہ نے مختصر جواب دیا۔ آپ واقع خوش قسمت ہیں۔ کہ بہرام آپ کا ہے۔ یاسمین نے ایک بار پھر ماریہ کی قسمت پر رشک کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے ساری زندگی اس شخص کی

پر رشک آتا رہے گا

جسے خدا نے میری دعاؤں میں مانگا ہوا شخص بن مانگے دے دیا"

از قلم ثمینہ یاسمین

ایک بات کہوں یا سمین بہن سمجھ لو یا دوست زندگی میں کبھی کسی لڑکے کی طرف خود سے ہاتھ نہیں بڑھانا پھر چاہے وہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو ورنہ وہ تمہیں بری طرح توڑ دے گا۔ یا سمین میں نے جب تمہیں پہلی بار دیکھا تب سے ہی تم مجھے بہت عزیز ہو کیونکہ تم ابھی چھوٹی ہو، نہ سمجھ ہو۔ تمہیں دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے کہ بہرام کی تمہاری لائف میں کیا امپورٹنٹ ہے۔ مگر میں تمہارے لیے اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتی۔ اپنا خیال رکھو میں چلتی ہوں۔ ماریہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔

آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا۔ یا سمین نے بھی آنسو چھپاتے ہوئے کہا۔ میرا خیال تو بہرام ہی رکھتا ہے۔ ماریہ نے مسکراتے ہوئے یا سمین پر جیسے گہری ضرب لگائی۔

ہممم یا سمین نے جھوٹی مسکراہٹ سجاتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ جب کہ وہ اندر سے ٹوٹ چکی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ہر گزرتا دن یا سمین کے لیے مزید بھاری ہوتا جا رہا ہوتا ہے۔ ہر رات روتے گزرتی اور ہر صبح خوشی کا نالک اسے اندر سے کھاتا جا رہا تھا۔ وہ روٹین سے یونی اور آفس جاتی مگر بہت خاموش سی رہنے لگی اس کا زیادہ وقت اپنے کمرے میں اپنی کتابوں یا دفتر کے کاغذوں میں گزرنے لگا۔ اس کا بی پی کافی ہائی رہنے لگا۔ شاہنواز کو اس کی کافی ٹینشن ہونے لگی وہ کئی بار آفرین بیگم سے کہتا ہے کہ وہ یا سمین سے بات کریں جو وہ کسی کو نہیں بتا رہی اسے جاننے کی کوشش کریں مگر وہ ہمیشہ کی طرح اسے شاہنواز کا وہم کہہ کر ٹال دیتیں۔ ایک روز جب بعد نماز ظہر شاہنواز اور آفرین بیگم ڈرائنگ روم میں چائے نوش فرما رہے ہوتے ہیں جب کہ یا سمین اپنے کمرے میں موجود ہوتی ہے۔ تب ہی یا سمین کی کالج فرینڈ ایزل ان کے گھر آتی شاہنواز اور آفرین بیگم سے ملنے کے بعد وہ یا سمین سے ملنے اس کے کمرے میں چلی جاتی ہے۔ یا سمین قرآن پاک کی تلاوت سے فری ہو کر اپنا دوپٹہ کھول رہی ہے۔ ہیلو یا سمین جب ایزل نے کمرے میں داخل ہوتے ہی آواز لگائی۔

ماشاء اللہ ایزل نے یا سمین کو حجاب میں دیکھ کر کہا۔ ایزل آپ سو سر پر انزیا سمین ایزل کو دیکھ کر خوشی سے اس کے گلے لگ کر بولی۔ کیسی ہے میری جان میں ٹھیک ہوں آپ اچانک مطلب مجھے یقین ہی نہیں آ رہا ایزل اور یا سمین باتیں کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھیں۔ اچھا یہ بتائیں آپ ہنی مون سے واپس کب آئیں ویسے کافی لمبا ہنی مون تھا۔ ہم تم تھا تو لمبا مگر کیا ہے نہ کہ ہم لوگ وہی شفٹ ہو رہے ہیں بس

## Posted On Kitab Nagri

کچھ کام سے پاکستان آئے ہیں۔ تم بتاؤ کافی بدل گئی ہو سوشل میڈیا سے بھی بالکل گم ہو عنایا اور خرم کہہ رہے تھے ان سے بھی رابطہ نہیں کرتی ایزل مسلسل بولتے جا رہی تھی۔ ہمممم بس ویسے ہی کچھ کرنے کو دل نہیں کرتا یونی آفس اور کمرہ بس یہی زندگی رہ گئی ہے۔ یا سمین نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ کیا بات ہے یا سمین تم اتنی چپ کب سے رہنے لگی۔ اس تبدیلی کی وجہ کیا ہے۔ مجھے نہیں بتاؤ گی۔ ایزل جو کہ یا سمین کو دیکھتے ہی ہر چیز کا اندازہ کر لیتی یا سمین سے سوال کیے بنا رہ نہ پائی۔ نہیں کچھ خاص نہیں یا سمین نے آنکھوں میں آئی نمی کو چھپاتے ہوئے کہا۔ یا سمین تم رو رہی ہو ایزل نے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔ یا سمین ایک دم ایزل کے گلے سے لگ روئے لگی جس پر ایزل فقط حیران ہو کر اسے خاموش کر دیتی رہ گئی۔ یا سمین، یا سمین ہوا کیا ہے میری جان کچھ تو بتاؤ ایزل نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھا۔ ایزل ایزل، یا سمین نے ٹوٹے سانس کے ساتھ کہا۔ اور پھر ساتھ ہی اپنے اور بہرام کے متعلق ساری راوداد سنا دی۔

www.kitabnagri.com

" جا کر خدا کو بتاؤں گی تیرے ملنے سے کچھڑنے تک کی داستان

دنیا درد نہیں سمجھتی فقط تماشہ بناتی ہے "

از قلم: ثمنہ یا سمین

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین بس کر دو میری جان اور کتنا روگی۔ ایزل ساری بات سننے کے بعد یاسمین کو خاموش کروانے کے لیے گلے لگاتے ہوئے بولی۔ مجھے مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں میں کہاں سے اسے ڈھونڈوں کہاں جاؤں۔ آپ کو پتہ ایزل میں جب بڑی مین سے نہیں ملی تھی نہ تو میرے پاس زندگی جینے کا کوئی مقصد نہیں تھا۔ مگر میں خوش تھی۔ مجھ میں زندگی جینے کا شوق اور خواہش تھی اس نے مجھے زندگی جینے کا مقصد دیا مگر شوق اور خوشی لے گیا۔ یاسمین مسلسل روتے ہوئے بول رہی تھی۔

یاسمین ایک مشورہ دوں تم بھائی یا موم کو سب بتادو۔ وہ لوگ تمہاری وجہ سے پریشان ہیں پلیز انہیں اور خود کو تکلیف سے نکالو۔ دیکھو یاسمین ضروری نہیں زندگی میں آنے والا ہر شخص اچھا دوست یا اچھا ہم سفر ثابت ہو کچھ لوگ بہترین سبق ہوتے ہیں کچھ ہمیں مقصد دینے آتے ہیں۔ تم یہی سوچ لو کہ وہ تمہیں فقط سراط مستقیم پر لانے کے لیے آیا ہو۔

دیکھو یاسمین خود کو سنبھالو پلیز ایزل یا سمین کو تسلی دیتے ہوئے بولی۔ ایزل اس نے تو مجھے خود سے اظہار محبت کی بھی مہلت نہیں دی ورنہ میں اسے ایسے الفاظ میں بیان کرتی کہ وہ ان الفاظ کے حصار سے کبھی نکل ہی نہ پاتا۔ یاسمین آنسو صاف کرتے بولی۔ اچھا میں اب چلتی ہوں لیکن پلیز تم اپنا خیال رکھنا۔ اور مجھ سے مسلسل رابطے میں رہنا مجھے تمہاری فکر رہے گی۔ ایزل نے جاتے ہوئے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہوئے کہا۔ اور اپنی بھیگی پلکیں لیے وہ وہاں سے چلی گئی۔ ایک دوست کو تکلیف میں

## Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر کوئی دوسرا دوست کیسے پر سکون ہو سکتا ہے۔ یاسمین کی زندگی روٹین سے چل رہی تھی۔ مگر اس کی طبیعت مسلسل خراب رہنے لگی۔ یاسمین کبھی کبھار شام کے وقت اپنی ڈائری لکھنے لگی۔ ہمیشہ کی طرح وہ آج شام بھی ڈائری پر کچھ الفاظ بکھیرتی ہے۔



"اگر کبھی کچھ

شنا سا چہرے

جھیل سی آنکھیں

سریلی آوازیں

مدت کے لیے جیسے

کچھ سال

کچھ مہینے

کچھ ہفتے

## Posted On Kitab Nagri

کچھ دن

کچھ گھنٹے

کچھ منٹ

کچھ سیکنڈ اور اس

کے ہزارویں حصوں کے لیے

میرے حافظے سے

غائب ہو جائیں تو میری زندگی

میں طوالت ہوگی اور

پہلے کی طرح پُر سکون

اور خوشیوں بھری ہو جائے گی"

از قلم اے "ثمینہ یا سمین"



## Posted On Kitab Nagri

یاسمین فقط اتنا ہی لکھ پائی اور پھر رونے لگی۔ اچانک اپنی حالت درست کرتے ہوئے اس نے ڈائری سنبھال کر رکھ دی۔ اور اپنا خیال بانٹنے کے لیے اس نے آفس کی چند فائلیں کھول لیں۔ مگر سر درد سے پھٹنے لگا اور وہ نیند کی گولیاں کھا کر محو خواب ہو گئی۔ شاہنواز اور آفرین بیگم اس کا کافی خیال رکھنے لگے۔ یاسمین بھی ان کے سامنے نارمل رہنے کی کوشش کرتی رہتی۔ ایک شام جب یاسمین اپنے کمرے میں کام میں مصروف ہوتی ہے تو اچانک سر درد کی وجہ سے اس کی شریانیں پھٹنے لگتی ہیں جس کی وجہ سے یاسمین بے ہوش ہو جاتی ہے۔ صبح جب شاہنواز ناشتے کے ٹیبل پر یاسمین کو نہیں پاتا تو اسے دیکھنے اس کے کمرے میں چلا جاتا ہے۔ لیکن جیسے ہی یاسمین کے کمرے میں داخل ہوتا ہے سامنے والا منظر اس کے پیروں تلے سے زمین کھینچ لیتا ہے۔ یاسمین اپنے بیڈ کے ساتھ نیچے بے ہوش پڑی ہوتی ہے۔ شاہنواز لپک کر اس کی طرف بڑھتا ہے۔ اور اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر اس سے پکارنے لگتا ہے اس کی آوازیں سن کر آفرین بیگم بھی یاسمین کے کمرے میں جاتی ہے اور پریشان ہو۔ جاتی ہے کچھ دیر بعد ڈاکٹر یاسمین کو چیک کر چکا ہوتا ہے۔ اور شاہنواز اور آفرین بیگم کو بتاتا ہے کہ اسے شدید ڈپریشن ہے۔ جس وجہ سے اس کا بی پی ہائی رہتا ہے۔ اور اچانک سر درد ہونے لگتا ہے اگر یہ سب ایسا ہی رہا تو آپ کو ناقابل برداشت نقصان سہنا ہو گا۔ ڈاکٹر کی باتیں انہیں کافی پریشان کر دیتی ہیں۔ شاہنواز کافی دیر یاسمین کے سر اپنے بیڈھ کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا رہا۔ ماضی کی خوشگوار یادوں نے اس کے گرد گھیر اڈال لیا اور کب اس کی آنکھیں نم ہو گئی اسے خود پتہ نہ چلا۔ موم مجھے نہیں سمجھ آ

## Posted On Kitab Nagri

رہا کہ آخر یہ سب کیا ہو رہا ہے اسے کیسی ٹینشن ہے وہ کیوں ڈپریشن میں جا رہی ہے۔ شاہنواز لان میں بیٹھے آفرین بیگم سے بولے جا رہا تھا۔ جب کہ یا سمین کھڑکی سے کھڑی ہو کر انہیں دیکھ رہی تھی۔ ایم سوری بھائی ایم ریلی سوری میں آپ کو۔ بہت دکھ دیتی ہوں۔ میں بالکل اچھی بہن نہیں ہوں لیکن میں کیا کروں میں چاہ کر بھی خود کو اس اذیت سے نہیں نکال سکتی۔ میں جانتی ہوں اللہ اپنی ذات پر ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا مگر میں کیا کروں میرے بس میں کچھ نہیں جو باتیں میں خاموشی سے پی گئی تھی وہ مجھے اندر ہی اندر سے کھا رہی ہیں میں اندر رس ختم ہو رہی ہوں بھائی اور چاہ کر بھی نہیں بتایا رہی آپ پلیز مجھے معاف کر دیں۔ یا سمین یہ الفاظ ذہن میں دہراتے دہراتے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر رونے لگی۔ ایک رات جب یا سمین اپنے کمرے میں بیٹھے ڈائری لکھ رہی ہوتی ہے۔

"تم نے توڑا تو درد کی شدت سے محسوس ہوا۔ دل سینے میں کس جانب ہوتا ہے۔"

www.kitabnagri.com

از قلم! ثمنہ یا سمین

## Posted On Kitab Nagri

تو شاہنواز اندر داخل ہوتا ہے۔ بھائی آپ شاہنواز کو دیکھتے ہی ڈائری الماری میں رکھتے ہوئے بولی۔ آپ سے کچھ بات کرنا تھی بڑی تھیں آپ شاہنواز نے جواب کے ساتھ ہی سوال کر دیا۔ نہیں بڑی نہیں آپ بتائیں یا سمین نے شاہنواز کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ پھر کافی دیر دونوں بچپن کی باتیں کرتے رہتے ہیں یا سمین آپ سے ایک سوال کروں آپ کیا ہم چھپا رہی ہیں ایسی کیا بات ہے جو آپ مجھ چھپا رہی ہیں ہمیں بتا نہیں رہی اور اندر ہی اندر ختم ہو رہی ہیں یا سمین مجھ سے شئیر کریں ہم بہن بھائی ہیں اور بہن بھائی اچھے دوست بھی تو ہوتے ہیں نہ پلیز یا سمین بتائیں۔ شاہنواز کی باتیں سن کر یا سمین خود پر۔ قابو نہیں رکھ پاتی اور شاہنواز کے گلے لگ کر بے تحاشا رونے لگتی ہے جس پر شاہنواز فقط اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا رہا۔ بھائی مجھے مجھے بہرام چاہیے بھائی میں اس کے بنا نہیں رہ سکتی پلیز مجھے مجھے بڑی مین لادیں۔ یا سمین روتے ہوئے اکھڑتے سانس کے ساتھ بول رہی تھی جب کہ شاہنواز اپنی بہن کی زبان سے کسی لڑکے کا نام سن کر وہ بھی اتنی بے چینی کے عالم میں فقط حیران ہو کر اسے دیکھتا رہتا ہے۔ سورج طلوع ہوا یا سمین نیم بے ہوشی کے عالم میں سو رہی ہوتی ہے جب کہ شاہنواز آفرین بیگم کے ساتھ لان میں بیٹھا ہوتا ہے۔ میں کہتا تھا نہ موم کہ یہ تبدیلی کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہے۔ موم ہم یا سمین کو کھو چکے ہیں وہ اب ہماری نہیں رہی وہ پہلے جیسی نہیں رہی۔ موم میں، میں کہاں سے لاؤں بہرام کو میں تو جانتا تک نہیں اسے شاہنواز آنکھوں میں نمی لیے بولے جا رہا تھا۔ شاہنواز نے بہرام کی۔ تلاش شروع کر دی اسے ڈھونڈنے لگ جاتا ہے۔ کافی وقت گزر جانے کے باوجود

## Posted On Kitab Nagri

شاہنواز کو بہرام کی کوئی خبر نہیں ملتی ایک روز جب وہ اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا ہوتا ہے جب یاسمین کی باتیں اس کے ذہن میں چکر کاٹتی ہیں اور وہ سب کام چھوڑ کر اسے سوچنے لگتا ہے۔ کافی دن گزر جانے کے بعد بھی وہ بہرام کے متعلق کچھ معلوم نہیں کر پاتا اور اس دوران وہ یاسمین کا سامنا نہیں کرتا کیونکہ یاسمین کی نم آنکھوں میں اس کے لیے ایک ہی سوال ہوتا ہے جس کا جواب اس کے پاس نہیں ہوتا۔ انہی دنوں شاہنواز کو کاروبار کے سلسلے میں ملائیشیا جانا پڑتا ہے اور وہ یاسمین کی ساری ذمہ داری اپنی ماں کو سونپ کر ملائیشیا چلا جاتا ہے۔ مگر وہ مسلسل یاسمین کے لیے فکر مند رہتا ہے اور بہرام کی تلاش جاری رکھتا ہے۔ ادھر یاسمین بھی اسی اذیت اور تکلیف سے دوچار رہتی ہے۔ مگر اپنی روٹین میں تبدیلی نہیں کرتی۔ وہ خود کو زیادہ سے زیادہ مصروف رکھنے لگتی ہے۔ اس کی صحت دن بدن بگڑنے لگتی ہے۔ ایک شام یاسمین کمرے میں بیٹھی کتاب کا مطالعہ کر رہی ہوتی ہے جب اس کا جی متلانے لگتا ہے وہ بھاگ کر واش روم جاتی ہے اور اسے خون سے بھری قہے آتی ہے۔ وہ اپنے بیڈ تک آنے کی کوشش میں گر کر بے ہوش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے سائیڈ ٹیبل پر پڑا گلاس گر کر ٹوٹ جاتا ہے جس کی آواز پر آفرین بیگم بھاگ کر یاسمین کے کمرے میں آتی ہے اور اسے بے ہوش دیکھ کر چیخ اٹھتی ہیں یاسمین ہسپتال کے Icu میں مشینوں کے رحم و کرم پر پڑی ہوتی ہے۔ ڈاکٹر آفرین بیگم کو بتاتے ہیں کہ اسے برین ہیمرج ہوا ہے اور اس کی حالت کافی سیریس ہے آفرین بیگم کے پیروں تلے سے زمین ہی نکل جاتی ہے شاہنواز بھی ملائیشیا سے واپس آچکا ہوتا ہے اور اسے بہرام کی خبر بھی مل

## Posted On Kitab Nagri

جاتی ہے یا سمین بے ہوشی کے عالم میں مسلسل بڑی مین کو پکار رہی ہوتی ہے۔ شاہنواز وہاں سے بہرام کو لینے امریکا چلا جاتا ہے۔ شاہنواز اور بہرام آمنے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں۔ آپ میری بات سمجھ نہیں رہے میں ایسا نہیں کر سکتا میں پاکستان نہیں آ سکتا مگر یا سمین کے لیے دعا ضرور کر سکتا ہوں کہ اللہ پاک اسے صحت دے۔ بہرام نہایت سنگ دلی سے یہ الفاظ بول رہا ہوتا ہے۔ آپ میری حالت سمجھ نہیں رہے کیونکہ شاید آپ بھائی نہیں ہو ایک بھائی کے لیے بہن کی خوشی کتنی اہم ہوتی ہے اس سے زیادہ اس کی زندگی عزیز ہوتی ہے۔ آج میں یہاں اس لیے بیٹھا ہوں کیونکہ میری بہن کی زندگی اللہ کے بعد آپ کے ہاتھ میں ہے۔ شاید آپ کو دیکھ کر اس میں زندگی جینے کی خواہش جاگ اٹھے۔ صرف اس کی زندگی بچانے کے لیے میں یہاں آپ کے سامنے بیٹھا ہوں۔ اور آپ منع کر رہے ہیں آپ نے اگر یہی سب کرنا تھا تو اس کی زندگی میں کیوں آئے تھے۔ وہ جیسی تھی اس کی زندگی جیسے بھی تھی۔ مگر وہ خوش تھی وہ جی رہی تھی اور جیتی رہتی یہ عمر اس کی موت کی نہیں ہے۔ لیکن وہ مر رہی ہے دھیرے دھیرے موت کی جانب بڑھ رہی ہے اور آپ، آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ پاکستان نہیں جاسکتے۔ شاہنواز قریب رو جانے کو تھا۔ دیکھے میں آپ کے درد کو سمجھ سکتا ہوں۔ آپ نہیں سمجھ سکتے کیونکہ آپ بھائی نہیں ہیں شاہنواز بہرام کی بات ٹوکتے ہوئے بولا۔ دیکھیں آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں یا سمین ایک اچھی لڑکی تھی مگر اس کی زندگی جینے کا انداز برا تھا۔ میں صرف ایک دوست کی حثیت سے اسے سدھارنا چاہتا تھا مگر وہ مجھ سے پیار کر بیٹھی مجھے اس کا اندازہ نہیں تھا اور جیسے ہی ہوا

## Posted On Kitab Nagri

میں اس سے دور چلا گیا اور میں نے کبھی نہیں چاہا تھا کہ اس کے ساتھ یہ سب ہو اور مجھے افسوس بھی ہے۔ (بزی مین) بہرام نے شاہنواز کو جواب دیا۔

پلیز آپ پاکستان آجائیں۔ شاہنواز نے ہاتھ جوڑ کر درخواست کی تو اس کی آنکھیں نم ہو گئی۔  
میں پاکستان ضرور آؤں گا۔

بہرام بھی شاہنواز کے ساتھ پاکستان آ جاتا ہے۔ مگر تب تک کافی دیر چکی ہوتی ہے۔  
یاسمین مشینوں کے رحم و کرم پر ہوتی ہے۔

ایک مشین مسلسل اس کے دل کی دھڑکن بتا رہی ہوتی ہے۔ مصنوعی سانسیں اس کی زندگی کی ضمانت ہوتی ہیں۔ جب کہ اس کے لبوں پر مسلسل ایک نام جاری ہوتا ہے جسے کافی کوششوں کے بعد ڈاکٹر سمجھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

ایکسیو سمی آپ یاسمین کے ساتھ ہیں۔

ڈاکٹر نے آفرین بیگم کے قریب جا کر سوال کیا۔

جی جی میں ماں ہوں اس کی آفرین بیگم جاے نماز سے اٹھتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ بے ہوشی کے عالم میں کسی بڑی مین کا نام لے رہی ہے کیا آپ جانتی ہیں کہ یہ کون ہیں اگر ممکن ہے تو اسے یہاں لے آئیں انہیں زندگی کی طرف آنے میں مدد ملے گی۔ ہو سکتا ہے اسے سن کر دیکھ کر یہ پھر سے جی اٹھیں۔

ڈاکٹر اپنی بات مکمل کر کے واپس چلا گیا۔

اور آفرین بیگم وہی بیٹھے فقط رو کر دعا کرنے لگی۔ یا سمین زندگی اور موت کی جنگ لڑتے ہوئے زندگی اور موت کر درمیان ہچکولے کھا رہی ہوتی ہے۔ یا سمین پلیر بیٹا میری جان آنکھیں کھولو اپنی ماں سے بات کرو تم تو اتنی خاموش کبھی نہیں تھی تمہیں تو بولنا پسند تھا پھر آج اتنی خاموش کیسے یا سمین آفرین بیگم روتے ہوئے اس کے ہاتھ تھامے یہ سب کہہ رہی ہوتی ہے۔

ماں! یا سمین نیم بے ہوشی کے عالم میں ماں کے آنسو اپنے ہاتھوں پر محسوس کرتے ہوئے ہوش کی دنیا میں واپس آتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

یا سمین میری جان تجھ پر تیری ماں قربان میری شہزادی میری گڑیا یا اللہ تیرا شکر آفرین بیگم میں جیسے بیٹی کی آواز سن کر زندگی کی لہر دوڑ گئی۔

بھائی کہاں ہے؟ یا سمین نے آنکھیں کھولتے ہی سوال کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ آجاتا ہے آرہا ہے وہ تمہارے پاس ہی ہے۔

آفرین بیگم یا سمین کا ماتھا چومتے بولیں۔

شاہنواز اور بہرام پاکستان ایئر پورٹ پر پہنچتے ہی سیدھا ہسپتال کا رخ کرتے ہیں۔ وہ ٹھیک تو ہے۔  
شاہنواز نے فون کان سے لگاتے ہی پوچھا۔

میں بس پہنچ رہا ہوں بس کچھ دیر اور بات کرتے ہی فون رکھ دیا۔ اور گاڑی کی سپیڈ بڑھادی۔

کیا ہوا شاہنواز سب خیریت؟ بہرام نے شاہنواز کو بے چین دیکھ کر سوال کیا۔

یا سمین کی حالت ٹھیک نہیں ہمیں پہنچنا ہو

گا۔ شاہنواز گاڑی چلاتے ہوئے بولا۔

بہرام فقط خاموش ہو کر گاڑی سے باہر دیکھنے لگا۔

یا سمین! چھت پر نگاہیں ٹکائے ماضی کے سمندر میں غوطے کھا رہی ہوتی ہے۔ جب شاہنواز کی آواز پر  
وہ ہوش کی دنیا میں لوٹتی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یا سمین کیسی ہو میری گڑیا؟ شاہنواز نے اندر آتے ہی پوچھا۔ میں ٹھیک ہوں آپ کہاں چلے گئے تھے۔ میں آپ کو یاد کر رہی تھی آپ دور نہ جایا کریں مجھ سے میرا دل گھبراتا ہے یا سمین نے بھائی کا ہاتھ پکڑے ایک ہی سانس میں سب کہہ دیا۔

اب آگیا ہوں نہ اپنی گڑیا کے پاس رہوں گا۔ شاہنواز نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

اچھا چلیں اپنی آنکھیں بند کریں آپ کے لیے سر پر اتڑے۔ شاہنواز نے پیار سے کہا۔

ایسا کیا؟ یا سمین نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔

اب آنکھیں کھول لیں یا سمین کو آنکھیں کھولنے کو کہا گیا۔

یہ یہ کون ہے یہ آواز کس کی ہے۔ یا سمین نے آنکھیں کھولنے کے بجائے مزید میچ لیں شاید وہ اس آواز کو محسوس کرنا چاہتی تھی۔ شاید وہ آواز اس کی سماعتوں کے لیے جانی پہچانی تھی۔ شاید یہ وہی آواز تھی جسے کھو کر وہ سب ہار بیٹھی تھی۔

آنکھیں کھولو معصوم لڑکی! اب کی بار آواز سنتے ہی اس نے آنکھیں کھول لیں کمرے میں۔ آفرین بیگم۔ اور شاہنواز نہیں تھے وہ کچھ دیر کے لیے سامنے کھڑے نافوس کو غور سے دیکھتی رہی شاید یہ یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ حقیقت ہے خواب نہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

بزی مین! یا سمین ایک دم مسکرا کر بولی آگئے آپ، آپ نے تو کہا تھا اب نہیں لوٹوں گا دیکھا واپس آگئے نہ یا سمین نے ہنستے ہوئے کہا۔

کیسی ہو؟ بہرام آنکھوں کی نمی چھپاتے صرف اتنا ہی پوچھ پایا۔ میں تو ٹھیک آ

میں تو ٹھیک آپ کو کیا ہوا آپ رورہے ہیں۔

بھائی زبردستی لائے ہیں یا سمین نے اسے دیکھتے سوال کیا۔

آپ کو کیا ہو گیا یا سمین آپ ایسی تو نہیں تھی میں جس یا سمین کو چھوڑ کر گیا تھا وہ ہنستی مسکراتی کھیلتی زندگی جینے والی تھی۔ اور آپ بہرام آنکھوں میں نمی لیے درد بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔

اور میں موت کے کنارے کھڑی ہوں یا پھر موت میرے سرانے یا سمین نے ہاتھ پر لگی ڈرپ کو۔ دیکھتے ہوئے کہا۔ آپ چھوڑ گئے تھے تو کیسے جیتی یا سمین نے کھڑکی پر نظریں جمائے سوال داغا۔

ماریہ کیسی ہے۔ شادی ہو گئی۔ آپ دونوں کی۔ یا سمین نے مسکرا کر بہرام سے سوال کیا۔

جب کہ بہرام اس کے سوال پر اسے دیکھ کر رہ گیا۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں میں ماریہ کو جانتی ہوں ملاقات ہو چکی تھی ہماری اسی نے بتایا تھا کہ آپ شادی کرنے والے ہیں اس سے یا سمین مسلسل بہرام کو۔ دیکھتے سوال کر رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

سوری یاسمین بہرام اتنا ہی کہہ پایا۔

خیر چھوڑیں آپ پر میرا ایک قرض ہے یاسمین نے نارمل ہوتے ہوئے سوال کیا۔ آج میری سالگرہ ہے آپ نے وش تک نہیں کیا۔ سوری یاد نہیں رہا اور پتہ بھی نہیں تھا۔ بہرام نے حسب عادت معذرت کر لی۔ چھوڑیں بڑی مین سوری نہ کہا کریں مجھے گفٹ نہیں دیں گے۔ یاسمین نے گفٹ مسکراتے ہوئے کہا۔

بولیں کیا چاہیے آج جو مانگیں گی ملے گا۔ بہرام نے بنا سوچے الفاظ بولے۔

اپنا ساتھ مجھے دے دیں یاسمین نے ایک لمحہ ضائع کیے بنا اپنا گفٹ مانگ لیا آپ کو پتہ ہے بڑی مین میں موت کے بہت قریب ہوں مجھے موت کا خوف بھی نہیں مگر میں دل میں ایک نامحرم کی محبت لے کر اپنے رب کا سامنا کیسے کروں گی۔ یہ بات مجھے اس تکلیف سے زیادہ تکلیف دیتی ہے جو آپ کے جانے پر ہوئی۔ میں بہت تکلیف اور اذیت سے گزری ہوں میری بس اتنی خواہش ہے کہ جب میں مروں تو میری قبر کی پہچان آپ کے نام سے ہو روز محشر میں اپنے رب کا سامنا کر پاؤں پلیز۔ یاسمین آنکھوں میں آنسو لیے درد بھرے لہجے سے بول رہی تھی۔ ایک مرتے ہوئے انسان کی آخری خواہش تو پوری نہیں کریں گے۔

بہرام اس کے جواب میں کچھ نہ کہہ پایا اور نکاح کی حامی بھر لی۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ہسپتال کے کمرے میں بہرام اور یاسمین کے علاوہ شاہنواز آفرین بیگم نکاح خواں اور دو ڈاکٹر ز بھی موجود ہوتے ہیں۔ دونوں کا نکاح ہوتا ہے۔ نکاح کے بعد بہرام یا سمین کو لال گلابوں کے گجرے تحفے میں پہناتا ہے۔ دونوں کافی دیر بیٹھے ماضی کی باتوں کو یاد کرتے ہنستے رہتے ایک بات کہوں بڑی مین مانیں گے یا سمین نے پہلی بار جائز حق سے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

”بولیں اب تو آپ بات منوانے کا حق رکھتی ہیں اور آپ تو تب بھی منوالیتی تھیں جب یہ حق نہیں تھا آپ کے پاس بہرام نے اس کے ہاتھ کو پیار سے پکڑتے ہوئے کہا۔

اگر تب منوال سکتی تو آپ کو روک نہ لیتی تب تو آپ مان رکھتے تھے میری بات کا اور میں اسے حق سمجھتی تھی۔ خیر چھوڑیں آج تین مئی ہے۔ یہی میرا جنم دن اسی دن میرا آپ سے نکاح ہوا اور شائد آج کے ہی دن میں اپنے اللہ سے روبرو ملوں گی آپ وعدہ کریں بڑی مین کہ آپ ہر سال آج کے دن مجھ سے ملنے آئیں گے۔ آپ کو کچھ نہیں ہو گا یا سمین آپ ٹھیک ہو جاو گی آپ کو کچھ نہیں ہو گا آپ پہلے کی طرح زندگی جیے گی۔ بہرام نے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

کسے تسلی دے رہے ہیں بڑی مین مجھے یا خود کو یا سمین نے بڑی مین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ نے وعدہ نہیں کیا۔ بڑی مین آئیں گے نہ مجھ سے ملنے سال کا ایک دن تو میرے نام کر سکتے ہیں۔  
- یاسمین کی آنکھوں میں بہرام کو کھونے کا خوف اور درد واضح تھا۔

وعدہ کرتا ہوں معصوم لڑکی وعدہ کرتا ہوں۔ اب کی بار بہرام اپنے آنسوؤں کو پلکوں کی حدیں پار کرنے سے نہیں روک پایا۔ آپ رورہے ہیں بڑی مین مجھے کھونے پر آپ کو تکلیف ہے یا سمین جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہو کہ اس کی محبت یکطرفہ نہیں۔ یا سمین آپ کوئی بھی نہیں کھونا چاہتا آپ کو تو زندگی بھی جینا چاہتی

ہے اور آپ ٹھیک ہو جاو گی۔ بہرام نے یا سمین کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار سے کہا۔ مجھے موت کا خوف نہیں بس آپ سے دور ہو جانے کی تکلیف ہے۔ اب تو آپ کی محبت بھی میرے لیے جائز ہے اب میں اپنے رب سے آپ کو مانگ سکتی ہوں۔ یا سمین نے تنگ ہوتے سانس سے بات مکمل کی۔  
یا سمین یا سمین کیا ہو رہا آپ کو ڈاکٹر ڈاکٹر بہرام نے یا سمین کو پکارتے ہوئے ڈاکٹر کو آواز دی۔ بہرام کی آواز پر باہر بیٹھے شاہنواز اور آفرین بیگم بھی اندر آئے اور یا سمین کی حالت دیکھ کر دیوار سے لگ گئے۔ ڈاکٹر نے آتے ہی یا سمین کو آکسیجن لگا کر مسلسل سانس دینے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔  
یا سمین یا سمین آپ کو کچھ نہیں ہو گا۔ بہرام یا سمین کا ہاتھ تھامے اسے سہلاتے ہوئے رورہا ہوتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

شاہنواز دروازے کے پاس نیچے بیٹھا رو رہا ہوتا ہے۔ یاسمین اکھڑتی سانسوں کے ساتھ فقط بہرام کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔ بزی مین یا سمین کی زبان سے جاری ہونے والا آخری لفظ ہوتا ہے۔ یاسمین، یاسمین ڈاکٹر زاسے کیا ہوا۔ بہرام گھبرا کر اس کے بالوں میں۔ کبھی ہاتھ پھیرتا کبھی اس کا ہاتھ سہلاتا۔

I am sorry she is no more:

ڈاکٹر اپنی بات کہہ کر واپس چلا جاتا ہے۔ یاسمین، یاسمین آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی شاہنواز بہن کی موت کی خبر سن کر ساکت ہو جاتا ہے۔ آفرین بیگم بھی بے ہوش ہوتی ہے۔

یاسمین کا جسم تقریباً ٹھنڈا ہو رہا ہوتا ہے۔ مگر اس کا ہاتھ بہرام کے ہاتھ میں ہوتا ہے جسے وہ مضبوطی سے پکڑے ہوتا ہے اس کی آنکھوں کے سامنے ماضی کی ساری فلم چلتی ہے۔

قبرستان میں ایک درخت کے نیچے یاسمین کی ہے قبر پر بہرام لال گلاب کی پیتیاں لیے کھڑا ہوتا ہے۔ سامنے قبر کی تختی پر یاسمین زوجہ بہرام لکھا ہوتا ہے۔ ساتھ یاسمین کی خواہش پر بزی مین بھی لکھا ہوتا ہے۔ بہرام کانپتے ہاتھوں سے قبر پر لال پیتیاں ڈالتا ہے اور ماضی میں یاسمین کی مسکراہٹیں یاد کرتا ہے ساتھ ہی اس کی موت پر بے تحاشا روتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یاسمین اپنی کم عمر محبت کی کہانی کے ساتھ ہمیشہ کے لیے من و مٹی تلے دفن ہو جاتی ہے۔ اس کی کم عمر محبت کی کہانی ختم ہو جاتی ہے۔

آہ یاسمین آہ۔

**THE END**

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

